روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 18 نومبر 2008ء 19 ذیقعد 1429 ہجری 18 نبوت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 264

امر حق کا جوش

مسٹر جی ایم راڈویل مترجم قرآن مجید دیباچۂ قرآن مجید میں لکھتے ہیں کہ:-
آنحضرتؐ کے سب کام اس نیک نیتی کی تحریک سے ہوتے تھے کہ لوگوں کو جہالت اور بت پرستی سے چھڑائیں اور یہ کہ ان کی زیادہ سے زیادہ خواہش یہ تھی کہ امر حق یعنی توحید الٰہی کا جوش جوان کی روح پر غایت درجہ مستولی ہو رہا تھا اس کا خوب اشتہار و اظہار کریں۔

اللہ تعالیٰ کی صفت وھّاب کے لغوی معنی اور آیات کریمہ کی روشنی میں اس کی ایمان افروز اور پر معارف تشریح

آنکھوں کی ٹھنڈک تبھی حاصل ہو سکتی ہے جب تقویٰ پر چلنے والے ہوں گے

حقیقی مومن کی یہی نشانی ہے کہ وہ تقویٰ پر قائم ہوتے ہوئے خدا تعالیٰ سے نیک صالح اور پاک اولاد کی خواہش کرتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 14 / نومبر 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 14 نومبر 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ایک نام واھب یا وھّاب بھی ہے۔ وھّاب کا مطلب اہل لغت کے نزدیک اپنے بندوں پر انعام کرنے والا ہے۔ الھبة سے مراد ایسا عطیہ جو عوض میں کچھ لینے یا دیگر اغراض و مقاصد سے مبّرا ہو اور جب ایسی عطا بہت کثرت سے ہو تو اس عطا کرنے والے کو وھّاب کہتے ہیں۔ یہ لفظ انسانوں کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے لیکن حقیقی وھّاب اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے جو اپنے بندوں کو مانگنے پر بھی اور بغیر مانگنے کے بھی کثرت سے عطا کرتی ہے۔ ایک حقیقی مومن اگر غور کرے تو اللہ تعالیٰ کے وھّاب ہونے کے نظارے ہر وقت دیکھتا ہے اور یہی بات ہمیں ہمارے زندہ خدا کا پتہ دیتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں مختلف حوالوں سے اس صفت کا استعمال فرمایا ہے، انبیاء اور نیک لوگوں پر اپنی عطاؤں کا بھی ذکر فرمایا ہے اور اپنی صفت کے حوالے سے دعاؤں کی طرف بھی توجہ دلائی ہے جس میں نیک اولاد کیلئے بھی دعائیں ہیں، معاشرے کی نیکی کیلئے دعائیں ہیں، تقویٰ میں بڑھنے اور ایمان میں مضبوطی کے لئے بھی دعائیں ہیں۔

حضور انور نے قرآنی دعا کہ اے ہمارے رب ہمیں اپنے جیون ساتھیوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہمیں متقیوں کا امام بنا، کے حوالے سے فرمایا کہ یہ ایک جامع دعا ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے ان لامحدود فضلوں کی دعا مانگی گئی ہے جس کا انسان احاطہ نہیں کر سکتا۔ نہ صرف اس دنیا میں نیکیوں پر قدم مار کر میاں بیوی اور اولاد ایک دوسرے کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنتے ہیں بلکہ مرنے کے بعد بھی ان نیکیوں کی وجہ سے جو انسان دنیا میں کرتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے انعام سے نوازتا ہے واجعلنا للمتقين اماما کہہ کر یہ بتا دیا کہ آنکھوں کی ٹھنڈک تبھی ہو سکتی ہے کہ جب تم بھی تقویٰ پر چلنے والے ہوگے اور تمہاری اولادیں بھی۔ پس جائزہ لینے کی ضرورت ہے کہ کیا اس دعا کے ساتھ ہم آپس میں حقوق کی ادائیگی کے لئے تقویٰ پر چل رہے ہیں۔

حضور انور نے عبادت کے قیام کے بارے میں آنحضرتؐ کی ایک حدیث بیان کر کے فرمایا کہ یہ میاں بیوی دونوں کا فرض ہے کہ اپنی عبادتوں کی طرف توجہ دیں تاکہ نسلوں سے بھی قرۃ العین حاصل ہو۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ اچھی تربیت سے بڑھ کر کوئی بہترین تحفہ نہیں جو باپ اپنی اولاد کو دے سکتا ہے اور یہ اسی وقت ہو سکتا ہے جب انسان کے اپنے اعمال اور عبادت کے معیار اچھے ہوں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک تب ہی میسر آ سکتی ہے کہ وہ فسق و فجور کی زندگی بسر نہ کرتے ہوں بلکہ عباد الرحمٰن کی زندگی بسر کرنے والے ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اولاد کے ضمن میں ایک اور بات بھی کہنا چاہتا ہوں اور وہ یہ کہ بعض میاں بیوی کے تعلقات اس لئے بھی خراب ہو جاتے ہیں یا خاوند اپنی بیوی سے اس لئے ہر وقت ناراض رہتا ہے کہ لڑکے کیوں پیدا نہیں ہوتے، صرف لڑکیاں کیوں پیدا ہوئیں۔ حالانکہ انہیں یاد رکھنا چاہئے کہ خدا تعالیٰ خود فرماتا ہے کہ وہ جسے چاہتا ہے لڑکیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے لڑکے عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے لڑکے اور لڑکیاں دونوں ملا کر بھی دیتا ہے۔ فرمایا کہ اب جو بھی اللہ تعالیٰ کی عطا ہے اس میں کسی پر الزام دینا یا اس بات پر بیویوں کی زندگی اجیرن کر دینا تقویٰ سے ہٹنے والی بات ہے۔ پس یہ جہالت کی باتیں ہیں اس سے ہر احمدی کو بچنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ بعض دفعہ لڑکیاں لڑکوں کی نسبت زیادہ ماں باپ کی خدمت کرنے والی ہوتی ہیں اور نیک ہوتی ہیں اور ماں باپ کے لئے نیک نامی کا باعث بنتی ہیں جبکہ لڑکے بعض اوقات بدنامی اور پریشانی کا باعث بن رہے ہوتے ہیں۔ پس مومن کی یہی نشانی ہے کہ وہ خدا تعالیٰ سے نیک اور صالح اولاد مانگے۔ حضرت مسیح موعود صالح کی تعریف میں فرماتے ہیں کہ صالحین کے اندر کسی قسم کی روحانی مرض نہیں ہوتی اور کوئی مادہ فساد کا نہیں ہوتا۔ پس یہ معیار ہے جس کے حصول کے لئے ہمیں اپنی اولاد کے لئے دعا مانگنی چاہئے اور خود بھی اس پر چلنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ پس اس معیار کو حاصل کرنے اور اس پر عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ

تمام احباب جماعت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ 28 نومبر 2008ء سے تا اطلاع ثانی حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ پاکستانی وقت کے مطابق دوپہر 12:45 پر براہ راست نشر کیا جائے گا۔ براہ مہربانی تمام احباب اس سے استفادہ کریں۔

(نظارت اشاعت)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

☆ مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر معائنہ آؤٹ ڈور ایڈمنسٹریشن بلاک
☆ مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن معائنہ آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور
☆ مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد
☆ مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ گائناکالوجسٹ معائنہ آؤٹ ڈور زبیدہ بانی ونگ

چاروں ڈاکٹرز مورخہ 23 نومبر 2008ء کو ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ احباب و خواتین سے درخواست ہے کہ ان کی خدمات سے استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروا لیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مقابلہ مقالہ نویسی بعنوان ’’ہستی باری تعالیٰ‘‘

برائے مجلس انصاراللہ پاکستان 09-2008ء

قواعد، ذیلی عناوین و امدادی کتب

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس انصاراللہ پاکستان ہر سال انصار، خدام، لجنہ، ناصرات اور اطفال کے مابین مقابلہ مقالہ نویسی منعقد کیا کرے گی۔

سال 09-2008ء کے لئے مقابلہ مقالہ نویسی کے عناوین ذیلی عناوین، قواعد اور امدادی کتب پر مشتمل تفصیلات ہر تنظیم کے لئے الگ الگ تیار کی گئی ہیں۔ جو باری باری شائع کی جا رہی ہیں۔

(ڈاکٹر عبدالخالق خالد۔ قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

قواعد:

☆عنوان مقالہ ’’ہستی باری تعالیٰ‘‘

☆مقالہ کے الفاظ 60 ہزار سے کم اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد نہ ہوں۔ ایسے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے جن کے الفاظ کی تعداد 60 ہزار سے کم اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد ہوگی۔

☆مقالہ نگار اپنے الفاظ کی تعداد کو مقالہ کے ٹائٹل صفحہ پر نمایاں طور سے تحریر کریں۔

☆جن کتب کا حوالہ دیا جائے اُن کے مصنفین، کتاب کا نام، ایڈیشن، مطبع، سن اشاعت، جلد و صفحہ نمبر درج کیا جائے۔ اور حوالہ جات کو درست اور نمایاں طور سے تحریر کیا جائے۔

☆کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔ مقالہ کے دائیں طرف حاشیہ ضرور چھوڑیں۔

☆مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 31 اگست 2009ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے۔

☆مقالہ نگار پہلے صفحہ پر مقالے کا عنوان، اپنا مکمل نام بمعہ ولدیت، مکمل پوسٹل ایڈریس بمعہ فون نمبرز، اپنی تنظیم اور مجلس کا نام نمایاں طور پر تحریر کریں۔

☆اس مقابلہ میں مجلس انصاراللہ پاکستان کے اراکین شریک ہوں گے۔

☆مجلس انصاراللہ پاکستان کے اراکین اپنے مقالہ جات براہ راست قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان (ربوہ) کو بھجوائیں۔

☆مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کے لئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جا رہی ہے۔ تاہم مقالہ نویس ان کتب کے علاوہ مزید کتب سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں نیز اگر چاہیں تو وہ مزید ذیلی عناوین بھی بنا سکتے ہیں۔ تاہم مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی طرف سے دیئے گئے عناوین کے تحت لکھنا ضروری ہوگا۔

☆مقالہ نویس مقالہ مرکز میں جمع کروانے سے قبل ایک کاپی اپنے پاس رکھ لیں۔ مرکز میں جمع شدہ مقالہ واپس نہیں دیا جائے گا۔

☆مقالہ نویس اراکین کے لئے تمام قواعد کی پابندی لازمی ہے۔

انعامات:

اوّل: سیٹ روحانی خزائن + سند امتیاز + 25 ہزار روپے نقد

دوم: سیٹ تفسیر کبیر + سند امتیاز + 15 ہزار روپے نقد

سوم: سیٹ انوار العلوم + سند امتیاز + 10 ہزار روپے نقد

ان تین انعامات کے علاوہ دس انعامات حُسن کارکردگی کی بناء پر اگلی دس پوزیشنز حاصل کرنے والوں کو انعامی کتب اور سند امتیاز کی صورت میں دیئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ مقابلہ میں شرکت کرنے والوں کو سند شرکت بھی دی جائے گی۔

ذیلی عناوین:

1- دیگر مذاہب اور اقوام میں خدا کا تصور
2- اسلام میں خدا تعالیٰ کا تصور
3- ہستی باری تعالیٰ کے دلائل۔ عقلی، نقلی، روحانی اور سائنسی لحاظ سے
4- ہستی باری تعالیٰ پر اعتراضات اور ان کے جوابات
5- صفات باری تعالیٰ کا فہم و ادراک
6- صفات باری تعالیٰ سے خدا کی ہستی کا ثبوت
7- قبولیت دعا سے خدا کی ہستی کا ثبوت
8- معرفت الٰہی کی ضرورت، اہمیت اور اس کا حصول
9- بندے اور خدا کا تعلق
10- محبت الٰہی اور اس کے حصول کے ذرائع
11- عقیدہ وحدت الوجود اور وحدت الشہود کی حقیقت
12- تقدیر الٰہی۔ اس پر اعتراضات کے جوابات
13- ہستی باری تعالیٰ۔ اسلامی اور یورپی فلسفہ کی رو سے
14- قیام توحید کے لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظیم الشان جدّ و جہد
15- صحابہ رسولؐ کی محبت الٰہی اور غیرتِ توحید کے حیران کن واقعات
16- خدا تعالیٰ اور اسکی توحید کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کے پُر معارف ارشادات
17- حضرت مسیح موعود کی محبت الٰہی اور تعلق باللہ
18- قیام توحید کے سلسلہ میں خلفاء احمدیت کے ارشادات
19- حیات بعد الموت کے تصور کی اہمیت

امدادی کتب:

قرآن کریم۔ کتب احادیث

1- تفسیر حضرت مسیح موعود مکمل
2- حقائق الفرقان از حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل
3- تفسیر صغیر + تفسیر کبیر مکمل از حضرت مصلح موعود
4- ترجمۃ القرآن از حضرت خلیفۃ المسیح الرابع
5- کتب حضرت مسیح موعود (روحانی خزائن مکمل، ملفوظات جلد 1 تا 5)
6- خطبات نور از حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل
7- انوار العلوم از حضرت مصلح موعود
8- تقدیر الٰہی از حضرت مصلح موعود
9- خطبات محمود
10- خطبات ناصر
11- خطبات طاہر
12- الہام، عقل، علم اور سچائی (اردو ترجمہ: تصنیف حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)
13- خطبات مسرور
14- ہمارا خدا از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب
15- زندہ اور زندگی بخش خدا از محمد سلیم ملک صاحب مربی سلسلہ
16- خدا اور کائنات از پیام شاہجہان پوری صاحب
17- دلائل ہستی باری تعالیٰ از حضرت سید میر محمد اسحٰق صاحب
18- براہین العقائد از حضرت سید میر محمد اسحٰق صاحب
19- وید اور تناسخ از حضرت سید میر محمد اسحٰق صاحب
20- مرقاۃ الیقین فی حیات نور الدین از اکبر شاہ خان نجیب آبادی صاحب
21- حیات قدسی از حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی
22- صفات باری تعالیٰ از حضرت مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ
23- اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات کا اسلامی تصور از مولانا دوست محمد شاہد صاحب

مضامین الفضل:

الفضل سالانہ نمبر بعنوان ’’ہستی باری تعالیٰ‘‘۔ 30 دسمبر 2000ء

ہستی باری تعالیٰ پر گفتگو کرنے کا طریق۔ 7 جولائی 1942ء

ہستی باری تعالیٰ پر ایک سائنسدان کے سات دلائل۔ 30 اپریل 1947ء

عقیدہ وجود باری پر اہل نفسیات کے اعتراض کے جواب۔ 14،2 جنوری 1955ء

اللہ تعالیٰ کی ہستی اور سائنسدان۔ 12،10 نومبر 1960ء

اللہ تعالیٰ کی ہستی پر کامل یقین کس طرح ہو سکتا ہے۔ 20 مارچ 1959ء

اللہ تعالیٰ کے وجود کا زندہ ثبوت۔ 27 جون 1952ء

اللہ۔ صفات الٰہیہ۔ 27 اکتوبر، 3 نومبر 1914ء

’’الہام‘‘ ہستی باری تعالیٰ کا سب سے بڑا ثبوت۔ 22 جون 1952ء

ایک دہریہ سے گفتگو۔ 11 دسمبر 1925ء

ثبوت ہستی باری تعالیٰ۔ 17، 19، 20 مارچ 1949ء

چند شکوک کا ازالہ۔ 15 اگست 1916ء

صفات الٰہیہ از حضرت مصلح موعود۔ 26 نومبر 1945ء

صفات الٰہیہ بعض اعتراضات کے جوابات۔ 6 اگست 1931ء

عقیدہ توحید کے متعلق ہادیان مذاہب کا اتفاق۔ 6 جنوری 1942ء

قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے وہ ثبوت۔ 25 دسمبر 1960ء

قدرت کا ہر نیا انکشاف خدا کی ہستی کا ثبوت ہے۔ 23 ستمبر 1955ء

وجود باری تعالیٰ کا ثبوت۔ 19 جون 1962ء

وجود باری سائنس کی نظر میں۔ 10 فروری 1962ء

ہستی باری تعالیٰ سے متعلق تین سوال (از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب) 25 دسمبر 1948ء

ہستی باری تعالیٰ کے متعلق ایک روسی چیلنج اور اسکا جواب (از ابوالعطاء صاحب جالندھری) 22،21 اگست 1959ء

ہستی باری تعالیٰ کے متعلق فطرت کی آواز (از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب) 14 مارچ 1959ء

ہمارا خدا از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب۔ 6 جنوری 1943ء

ہستی باری تعالیٰ پر مزید مضامین الفضل۔ 24 ستمبر 1947ء، 14 نومبر 1960ء، 20 جولائی 1955ء، 23 ستمبر 1947ء، 9، 11 مئی 1952ء، 4 نومبر 1960ء

رسائل:

’’ریویو آف ریلیجنز‘‘۔ ’’الفرقان‘‘۔ ماہنامہ ’’انصاراللہ‘‘۔ ’’خالد‘‘۔ ’’مصباح‘‘۔ ’’تشحیذ الاذہان‘‘

اخبارات:

الحکم۔ البدر۔ الفضل۔ الفضل انٹرنیشنل

☆☆☆☆☆☆

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

خطبہ جمعہ

انسان ہر طرف سے بلاؤں میں گھرا ہوا ہے جن سے بچنے کا علاج توبہ، دعا اور استغفار ہے

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی معجزانہ حفاظت اور نگرانی کے نظارے دکھائے

(اللہ تعالیٰ کی صفت مُھَیْمِن کے تعلق میں معجزانہ حفاظت کے ایمان افروز واقعات کا تذکرہ)

ایک خواب کے حوالے سے احباب جماعت کو خاص دعا کی تحریک فرمائی کہ اللہ تعالیٰ ہر شر سے ہر ایک کو بچائے اور جماعت کی حفاظت فرمائے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 3/اکتوبر 2008ء بمطابق 03/اخاء 1387 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

چند خطبات پہلے مَیں نے اللہ تعالیٰ کی صفت مُھَیْمِنْ بیان کی تھی اور اس کی کچھ وضاحت بیان کی تھی اس کے معنی بھی بتائے تھے جو مختلف لغات میں درج ہیں۔ عموماً اس کے معنی پناہ دینے کے لئے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے جو ہر چیز کی آخری پناہ گاہ ہے جہاں سے تحفظ ملتا ہے اور اپنے سے خالص ہو کر چمٹے رہنے والے کے لئے وہ عجیب عجیب نشان دکھاتا ہے۔

اس کے معنی گواہ کے بھی کئے جاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ جب اپنے بندوں، خاص طور پر انبیاء کے لئے گواہ بن کر کھڑا ہوتا ہے تو اپنے بندوں پر لگائے گئے ہر مخالف کے الزامات اور جھوٹ کو ردّ کرتے ہوئے گواہ بن کر کھڑا ہو جاتا ہے۔

اس کے معنی مخلوق کے معاملات پر نگران اور محافظ کے بھی ہیں۔ اس کے معنی خوف سے امن دینے والے کے بھی ہیں اور جب اللہ تعالیٰ اپنی صفت اپنے خاص بندوں کے لئے ظاہر کرتا ہے تو اس حفاظت اور نگرانی کے خارق عادت نشان ظاہر ہوتے ہیں۔ اور جیسا کہ مَیں نے کہا اللہ تعالیٰ کی صفات کا مظہر بننے والے بھی یہ لوگ ہوتے ہیں ان پر اس کا اظہار بھی ہو رہا ہوتا ہے اور اس سے فیض اٹھانے والے بھی سب سے پہلے انبیاء ہوتے ہیں جن کے لئے خدا تعالیٰ کی ہر صفت غیر معمولی طور پر حرکت میں آتے ہوئے ان کی سچائی ثابت کرتی ہے تاکہ دنیا کو پتہ لگ سکے کہ یہ شخص خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے اور پھر اس نبی کی سچائی ثابت کرنے کے لئے ان صفات کا اظہار اس کو ماننے والوں سے بھی ہوتا ہے۔

اس وقت مَیں اس حوالہ سے جو صفت مُھَیْمِنْ کے وسیع معنوں میں پوشیدہ ہے، حضرت مسیح موعود کے چند واقعات پیش کروں گا اور اس کے ساتھ ہی بعض بزرگوں کے بھی واقعات ہیں۔ جن کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی سچائی ظاہر کرنے کے لئے معجزانہ حفاظت اور نگرانی کے نظارے دکھائے۔

............اس مضمون کے حوالے سے بھی جو میں بیان کر رہا ہوں آنحضرتﷺ کے بارہ میں آپ ایک جگہ فرماتے ہیں کہ: ”یاد رہے کہ پانچ موقعے آنحضرتﷺ کے لئے نہایت نازک پیش آئے تھے، جن میں جان کا بچانا محالات سے معلوم ہوتا تھا۔ اگر آنجناب درحقیقت خدا کے سچے رسول نہ ہوتے تو ضرور ہلاک کئے جاتے۔ ایک تو وہ موقعہ تھا جب کفار قریش نے آنحضرتﷺ کے گھر کا محاصرہ کیا اور قسمیں کھالی تھیں کہ آج ہم ضرور قتل کریں گے۔ دوسرا موقع وہ تھا کہ جب کافر لوگ اس غار پر مع ایک گروہ کثیر کے پہنچ گئے تھے جس میں آنحضرتﷺ مع حضرت ابوبکرؓ کے چھپے ہوئے تھے۔ تیسرا وہ نازک موقعہ تھا جب کہ اُحد کی لڑائی میں آنحضرتﷺ اکیلے رہ گئے تھے اور کافروں نے آپ کے گرد محاصرہ کر لیا تھا اور آپ پر بہت سی تلواریں چلائیں، مگر کوئی کارگر نہ ہوئی۔ یہ ایک معجزہ تھا۔ چوتھا وہ موقعہ تھا جبکہ ایک یہودیہ نے آنجناب کو گوشت میں زہر دے دی تھی اور وہ زہر بہت تیز اور مہلک تھی اور بہت وزن اس کا دیا گیا تھا۔ (5) پانچواں وہ نہایت خطرناک موقعہ تھا جب کہ خسرو پرویز شاہ فارس نے آنحضرتﷺ کے قتل کے لئے مصمم ارادہ کیا تھا اور گرفتار کرنے کے لئے اپنے سپاہی روانہ کئے تھے“۔ تو آپ فرماتے ہیں کہ ”پس صاف ظاہر ہے کہ آنحضرتﷺ کا ان تمام پُر خطر موقعوں سے نجات پانا اور اُن تمام دشمنوں پر آخر کار غالب ہو جانا ایک بڑی زبردست دلیل اس بات پر ہے کہ درحقیقت آپ صادق تھے اور خدا آپ کے ساتھ تھا“۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 حاشیہ صفحہ 263-264)

پھر آپ فرماتے ہیں کہ: ”یہ عجیب بات ہے کہ میرے لئے بھی پانچ موقعے ایسے پیش آئے تھے جن میں عزت اور جان نہایت خطرے میں پڑ گئی تھی۔ (1) اوّل وہ موقع جبکہ میرے پر ڈاکٹر مارٹن کلارک نے خون کا مقدمہ کیا تھا۔ (2) دوسرے وہ موقع جبکہ پولیس نے ایک فوجداری مقدمہ مسٹر ڈوئی صاحب ڈپٹی کمشنر گورداسپور کی کچہری میں میرے پر چلایا تھا۔ (3) تیسرے وہ فوجداری مقدمہ جو ایک شخص کرم الدین نام نے بمقام جہلم میرے پر کیا تھا۔ (4) وہ فوجداری مقدمہ جو اسی کرم دین نے گورداسپور میں میرے پر کیا تھا۔ (5) پانچویں جب لیکھرام کے مارے جانے کے وقت میرے گھر کی تلاشی کی گئی اور دشمنوں نے ناخنوں تک زور لگایا تھا تا مَیں قاتل قرار دیا جاؤں مگر وہ تمام مقدمات میں نامراد رہے“۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 حاشیہ صفحہ 263)

ساروں کی تفصیل بیان کرنا تو ممکن نہیں، ڈاکٹر مارٹن کلارک کا جو مقدمہ تھا ایک ایسا جھوٹا مقدمہ تھا جس میں ایک لڑکے سے جس کا نہ کوئی دین تھا نہ ایمان تھا اور مہا کا جھوٹا نکما جوان تھا یہ بیان دلوایا گیا کہ نعوذ باللہ حضرت مسیح موعود نے اسے یہ کہا ہے کہ جا کر ڈاکٹر مارٹن کلارک کو قتل کر دو اور یہ لڑکا اپنے مذہب بدلتا رہتا تھا۔ قادیان بھی آیا تھا کہ میری بیعت لے لیں۔ لیکن حضرت مسیح موعود نے قبول نہیں کی تھی، پتہ لگ گیا تھا کہ یہ کیسا ہے۔ ڈاکٹر مارٹن کلارک ایک مشنری ڈاکٹر تھے۔ حضرت مسیح موعود کے مخالفین میں سے تھے، .... اس مقدمہ میں تمام مخالفین کی طرف سے مخالفت اور مکر کی انتہا کی گئی۔ یہاں تک کہ مولوی .... بھی اس وقت عیسائیوں کی حمایت میں

کھڑے ہوگئے۔لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ کو پہلے سے خبر دے دی تھی کہ اس کے فضل سے آپ محفوظ رہیں گے۔چنانچہ ڈگلس صاحب جو مجسٹریٹ تھے انہوں نے تمام حقائق جاننے کے بعد آپ کو باعزت بری کیا۔ اللہ تعالیٰ کس طرح اپنوں کی سچائی ظاہر کرنے کے لئے گواہ بن کر کھڑا ہو جاتا ہے اور حفاظت فرماتا ہے اس کی روداد ڈگلس صاحب کی زبان سے ہی سن لیں۔

راجہ غلام حیدر صاحب جو احمدی نہیں تھے، وہاں عدالت میں کام کرتے تھے وہ بیان کرتے ہیں کہ فیصلے سے پہلے جج صاحب نے سفر کرنا تھا وہ بڑی پریشانی سے سٹیشن کے پلیٹ فارم پر ٹہل رہے تھے۔تو مَیں نے پوچھا کہ کیا وجہ ہے پریشان کیوں ہیں اتنے؟ کہنے لگے کچھ نہ پوچھو۔آخر زور دینے پر بتایا کہ جب سے مرزا صاحب کی شکل دیکھی ہے اس وقت سے مجھے یوں نظر آتا ہے کہ کوئی فرشتہ مرزا صاحب کی طرف ہاتھ اٹھا کے مجھ سے کہہ رہا ہے کہ مرزا صاحب گنا ہگار نہیں، ان کا کوئی قصور نہیں۔غرض جج نے اس کے بعد پھر طریق تحقیق بدلا ملزم کو بجائے ان لوگوں کے پاس رکھنے کے پولیس کے حوالے کیا تو حق ظاہر ہوگیا۔اسی طرح باقی مقدمات جو دشمن نے اپنے زعم میں آپ کو ذلیل ورسوا کرنے کے لئے کئے تھے خود اُن میں ناکام ونامراد رہا اور اللہ تعالیٰ جس طرح آپ کو پہلے بریت کی خبر دیتا رہا تھا ہر جگہ سے سرخرو فرمایا۔

مارٹن کلارک والے مقدمہ کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اپنے ایک رؤیا کا ذکر کرتے ہیں۔فرماتے ہیں کہ مجھے یاد ہے کہ حضرت مسیح موعود پر جب پادری مارٹن کلارک نے مقدمہ کیا تو مَیں نے گھبرا کر دعا کی، رات کو رؤیا میں دیکھا کہ مَیں سکول سے آ رہا ہوں اور اس گلی میں جو حضرت مرزا سلطان احمد صاحب مرحوم کے مکانات کے نیچے ہے (قادیان کا ذکر ہے) اپنے مکان میں داخل ہونے کی کوشش کرتا ہوں وہاں مجھے بہت سی باوردی پولیس دکھائی دیتی ہے۔ پہلے تو ان میں سے کسی نے مجھے اندر داخل ہونے سے روکا، (یہ خواب کا ذکر چل رہا ہے) مگر پھر کسی نے کہا کہ یہ گھر کا ہی آدمی ہے اسے اندر جانے دینا چاہئے۔جب ڈیوڑھی میں داخل ہو کر اندر جانے لگا (یعنی باہر کا جو دروازہ تھا اس سے داخل ہو کر اندر جانے لگا) تو وہاں ایک تہ خانہ ہوا کرتا تھا جو ہمارے دادا صاحب مرحوم نے بنایا تھا۔ڈیوڑھی کے ساتھ سیڑھیاں تھیں جو اس تہ خانے میں اترتی تھیں بعد میں یہاں صرف ایندھن (یعنی لکڑی وغیرہ جلانے کے لئے رکھی جاتی تھی) اور اپلے پڑے رہتے تھے۔جب مَیں گھر میں داخل ہونے لگا تو مَیں نے دیکھا کہ پولیس والوں نے وہاں حضرت مسیح موعود کو کھڑا کیا ہوا ہے اور آپ کے آگے بھی اور پیچھے بھی اوپلوں کا انبار لگا ہوا ہے، (جو جلانے کے لئے استعمال کئے جاتے تھے) صرف آپ کی گردن مجھے نظر آ رہی ہے اور مَیں نے دیکھا کہ وہ سپاہی ان اُپلوں پر مٹی کا تیل ڈال کر آگ لگانے کی کوشش کر رہے ہیں۔جب مَیں نے انہیں آگ لگاتے ہوئے دیکھا تو مَیں نے آگے بڑھ کر آگ بجھانے کی کوشش کی۔اتنے میں دو چار سپاہیوں نے مجھے پکڑ لیا۔کسی نے کمر سے اور کسی نے قمیص سے اور مَیں سخت گھبرایا کہ ایسا نہ ہو یہ لوگ اُپلوں کو آگ لگا دیں۔اسی دوران میں اچانک میری نظر اوپر اٹھی اور مَیں نے دیکھا کہ دروازے کے اوپر نہایت موٹے اور خوبصورت حروف میں یہ لکھا ہوا ہے کہ ''جو خدا کے پیارے بندے ہوتے ہیں ان کو کون جلا سکتا ہے''۔تو (حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ) اگلے جہان میں ہی نہیں یہاں بھی مومنوں کے لئے سلامتی ہوتی ہے اور ہم نے اپنی آنکھوں سے حضرت مسیح موعود کی زندگی میں ایسے بیسیوں واقعات دیکھے کہ آپ کے پاس گو نہ تلوار تھی نہ کوئی اور سامان حفاظت مگر اللہ تعالیٰ نے آپ کی حفاظت کے سامان کر دیئے۔

(سیر روحانی (3)۔انوار العلوم جلد 16۔صفحہ 383 مطبوعہ ربوہ)

حضرت مسیح موعود حقیقۃ الوحی میں اپنے صداقت کے نشانات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ''(25) پچیسواں نشان کرم دین جہلمی کے اس مقدمہ فوجداری کی نسبت پیشگوئی ہے جو اس نے جہلم میں مجھ پر دائر کیا تھا۔جس پیشگوئی کے یہ الفاظ خدا تعالیٰ کی طرف سے تھے رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُکَ......... اور دوسرے الہامات بھی تھے جن میں بریت کا وعدہ تھا۔چنانچہ خدا تعالیٰ نے اس مقدمہ سے مجھ کو بری کر دیا''۔

(حقیقۃ الوحی۔روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 224 مطبوعہ لندن)

اس بارے میں مَیں ایک دعا کی طرف بھی توجہ دلانا چاہتا ہوں، چند دن پہلے مَیں نے خواب میں دیکھا کہ دشمن کا کوئی منصوبہ ہے، تو مَیں اس کو حملے سے پہلے ہی بھانپ لیتا ہوں اور اس وقت مَیں یہ دعا پڑھ رہا ہوں کہ رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ .... اور پڑھتے پڑھتے مجھے خیال آتا ہے کہ اپنے سے زیادہ مجھے جماعت کے لئے دعا پڑھنی چاہئے تو اس میں جماعت کو بھی شامل کروں۔تو اس حوالے سے مَیں آپ کو بھی تحریک کرنا چاہتا ہوں کہ احباب جماعت بھی اپنی دعاؤں میں اس دعا کو بھی ضرور شامل کریں، اللہ تعالیٰ ہر شر سے ہر ایک کو بچائے اور جماعت کی حفاظت فرمائے۔

حضرت مسیح موعود کے آپ کو تسلی دلانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے کئی اور الہامات اور رویا بھی دکھائے اور بتائے جن کا مختلف جگہوں پر ذکر ہے۔اللہ تعالیٰ نے آپ کو فرمایا کہ مَیں ہر میدان میں تیرے ساتھ ہوں گا اور ہر ایک مقابلے میں روح القدس سے مَیں تیری مدد کروں گا۔

پھر ایک الہام ہے......... کہ خبردار رہو کہ بہ تحقیق (یقیناً) جو لوگ مقربان الٰہی ہوتے ہیں ان پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ کچھ غم کرتے ہیں۔

(تذکرہ طبع چہارم۔صفحہ 75)

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔خدا نے مجھے وعدہ دے رکھا ہے کہ تجھ سے ہر ایک مقابلہ کرنے والا مغلوب ہوگا۔

(تحفہ گولڑویہ۔روحانی خزائن جلد 17۔صفحہ 181)

پھر آپ ایک جگہ ذکر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میرا پیارا مجھ سے بہت قریب ہے۔وہ قریب تو ہے مگر مخالفوں کی آنکھوں سے پوشیدہ ہے۔وہ چاہتے ہیں کہ تجھے قتل کر دیں۔اللہ تیری حفاظت کرے گا اور تیری نگہبانی کرے گا۔مَیں تیری حفاظت کرنے والا ہوں۔اللہ تعالیٰ کی عنایت تیری محافظ ہے۔

(تذکرہ صفحہ 307-308۔ایڈیشن چہارم)

ایک اور الہام ہے، عربی کی لمبی عبارت ہے (پہلا الہام بھی عربی کی عبارت ہے) ترجمہ اس کا پڑھ دیتا ہوں کہ مخالف لوگ ارادہ کریں گے کہ تا خدا کے نور کو بجھا دیں۔کہہ خدا اس نور کا آپ حافظ ہے۔عنایت الٰہیہ تیری نگہبان ہے۔ہم نے اتارا ہے اور ہم ہی محافظ ہیں۔خدا خیر الحافظین ہے اور وہ ارحم الراحمین ہے اور تجھ کو اَور اَور چیزوں سے ڈرائیں گے.......... مت خوف کر تجھی کو غلبہ ہے۔یعنی حجت اور برہان اور قبولیت اور برکت کے رو سے تُو ہی غالب ہے۔خدا کئی میدانوں میں تیری مدد کرے گا یعنی مناظرات و مجادلات بحث میں تجھ کو غلبہ رہے گا۔دوسری پھر فرمایا میرا دن حق اور باطل میں فرق بیّن کرے گا۔خدا لکھ چکا ہے کہ غلبہ مجھ کو اور میرے رسولوں کو ہے۔کوئی نہیں جو خدا کی باتوں کو ٹال دے۔یہ خدا کے کام ہیں، دین کی سچائی کے لئے حجت ہیں۔مَیں اپنی طرف سے تجھے مدد دوں گا۔مَیں خود تیرا غم دُور کروں گا اور تیرا خدا قادر ہے۔(یہ اللہ تعالیٰ کے الفاظ ہیں جو الہاماً آپ کو بتائے گئے)۔

(تذکرہ۔صفحہ 84۔ایڈیشن چہارم۔مطبوعہ ربوہ)

پھر نبوت کے بعد کے واقعات ہیں لیکن پہلے بھی کس طرح آپ کے خوف کی حالت کو اللہ تعالیٰ امن میں بدلتا رہا۔آپ کا مشہور واقعہ ہے، آپ فرماتے ہیں کہ میرے والد صاحب مرزا غلام مرتضیٰ مرحوم کی وفات کا جب وقت قریب آیا اور صرف چند پہر باقی رہ گئے تو خدا تعالیٰ نے ان کی وفات سے مجھے ان الفاظ میں عزا پرسی کے ساتھ خاص خبر دی .... یعنی قسم ہے آسمان کی اور قسم ہے اس حادثہ کی جو آفتاب کے غروب کے بعد ظہور میں آئے گا اور چونکہ ان کی زندگی سے بہت سے وجوہ معاش ہمارے وابستہ تھے، اس لئے بشریت کے تقاضہ سے یہ خیال دل میں گزرا کہ ان کی وفات ہمارے لئے بہت سے مصائب کا موجب ہوگی۔کیونکہ وہ رقم کثیر آمدنی کی ضبط ہو جائے گی

جوان کی زندگی سے وابستہ تھی۔ اس خیال کے آنے کے ساتھ ہی یہ الہام ہوا.......... یعنی کیا خدا اپنے بندے کو کافی نہیں ہے۔ تب وہ خیال یوں اڑ گیا جیسا کہ روشنی کے نکلنے سے تاریکی اڑ جاتی ہے اور اسی دن غروب آفتاب کے بعد میرے والد صاحب فوت ہوگئے۔ جیسا کہ الہام نے ظاہر کیا تھا۔ اور جو الہام اَلَیْسَ .... ہوا تھا۔ وہ بہت سے لوگوں کو قبل از وقت سنایا گیا جن میں سے لالہ شرمپت مذکور اور لالہ ملاوامل مذکور، کھتریان ساکنان قادیان ہیں اور جو حلفاً بیان کر سکتے ہیں اور پھر مرزا صاحب مرحوم کی وفات کے بعد وہ عبارت الہام ایک نگین پر کھدوائی گئی اور اتفاقاً اسی ملاوامل کو جو کسی کام کے لئے امرتسر جاتا تھا وہ عبارت دی گئی۔ (وہ جو انگوٹھی حضرت مسیح موعود کی ہے، اس پہ کھدوائی اور بعد میں وہ بھی اب تک چل رہی ہے، خلافت کے حصہ میں آئی) کہ تا وہ نگین کھدوا کر اور مہر بنوا کر لے آئے۔ چنانچہ وہ حکیم محمد شریف مرحوم امرتسری کی معرفت بنا کر لے آیا جو اب تک میرے پاس موجود ہے۔ جو اس جگہ لگائی جاتی ہے اور وہ یہ ہے اَلَیْسَ .... اب ظاہر ہے کہ اس پیشگوئی میں ایک تو یہی امر ہے کہ جو پورا ہوا یعنی یہ کہ الہام کے ایماء کے موافق میرے والد صاحب کی وفات قبل از غروب آفتاب ہوئی۔ باوجود اس کے کہ وہ بیماری سے صحت پاچکے تھے اور قوی تھے اس کی عبارت میں کچھ آثار موت ظاہر نہ تھے اور کوئی بھی نہیں کہہ سکتا تھا کہ وہ ایک برس تک بھی فوت ہو جائیں گے۔ لیکن مطابق منشاء الہام سورج کے ڈوبنے کے بعد انہوں نے انتقال فرمایا۔ (صحت تو ایسی اچھی تھی کہ سال تک بھی کوئی نہیں کہہ سکتا تھا کہ فوت ہوں گے۔ لیکن سورج ڈوبنے کے وقت تک فوت ہوگئے) اور پھر دوسرا الہام یہ پورا ہوا کہ والد مرحوم و مغفور کی وفات سے مجھے کچھ دنیوی صدمہ نہیں پہنچا جس کا اندیشہ تھا۔ بلکہ خدائے قدیر نے مجھے اپنے سایۂ عاطفت کے نیچے ایسا لے لیا کہ ایک دنیا کو حیران کیا اور اس قدر میری خبر گیری کی اور اس قدر وہ میرا متولّی اور متکفل ہوگیا کہ باوجود اس کے کہ میرے والد صاحب مرحوم کے انتقال کو 24 برس آج کی تاریخ تک جو 20/اگست 1899ء اور ربیع الثانی 1317ھ ہے گزر گئے ہر ایک تکلیف اور حاجت سے مجھے محفوظ رکھا اور یہ ظاہر ہے کہ مَیں اپنے والد کے زمانے میں گمنام تھا۔ خدا نے ان کی وفات کے بعد لاکھوں انسانوں میں مجھے عزت کے ساتھ شہرت دی اور مَیں والد صاحب کے زمانے میں اپنے اقتدار اور اختیار سے کوئی مالی قدرت نہیں رکھتا تھا اور خدا تعالیٰ نے ان کے انتقال کے بعد اس سلسلے کی تائید کے لئے اس قدر میری مدد کی اور کر رہا ہے کہ جماعت کے درویشوں اور غریبوں اور مہمانوں اور حق کے طالبوں کی خوراک کے لئے جو ہر ایک طرف سے صدہا بندگان خدا آرہے ہیں اور نیز تالیف کے کام کے لئے ہزار ہا روپیہ بہم پہنچایا اور ہمیشہ پہنچتا ہے۔ اس بات کے گواہ اس گاؤں کے تمام .... اور ہندو ہیں جو دو ہزار سے کچھ زیادہ ہوں گے۔

(تریاق القلوب۔ روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 198-199)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب حضرت مسیح موعود کے واقعات بیان کرتے ہیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ بچپن سے ہی حفاظت فرماتا تھا۔ کہتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود تیرنا اور سواری (تو) خوب جانتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ ایک دفعہ بچپن میں تیرتے ہوئے مَیں ڈوبنے بھی لگا تھا تو ایک بڈھے شخص نے مجھے نکالا تھا اور اس شخص کو نہ مَیں نے وہاں اس سے پہلے کبھی دیکھا نہ اس کے بعد کبھی دیکھا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے حفاظت کے لئے ایک فرشتہ کی صورت میں اس شخص کو بھیجا تھا۔ نیز فرماتے تھے کہ مَیں ایک دفعہ ایک گھوڑے پر سوار ہوا اس نے شوخی کی اور بے قابو ہوگیا۔ تیز گھوڑا تھا میں نے بہت روکنا چاہا مگر وہ شرارت پر آمادہ تھا، نہ رکا۔ چنانچہ وہ اپنے پورے زور سے ایک درخت یا ایک دیوار کی طرف بھاگا اور پھر اس زور کے ساتھ اس سے ٹکرایا کہ اس کا سر پھٹ گیا اور وہ وہیں مر گیا۔ مگر مجھے اللہ تعالیٰ نے بچا لیا۔ حضرت میاں بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں کہ حضرت صاحب بہت نصیحت کیا کرتے تھے کہ سرکش اور شریر گھوڑے پر ہرگز نہیں چڑھنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کا تو ان سے خاص سلوک تھا، بچالیا۔ اس کے بعد سے نصیحت کیا کرتے تھے اور یہ بھی فرمایا کرتے تھے کہ اُس گھوڑے کا مجھے مارنے کا ارادہ تھا مگر مَیں ایک طرف گر کر بچ گیا اور وہ مر گیا۔

(ماخوذ از سیرت المہدی۔ حصہ اول از حضرت مرزا شریف احمد صاحب۔ روایت نمبر 183۔ صفحہ 198)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اپنا ایک واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ابھی ایک کیس میں ایک ہندوستانی عیسائی کو پھانسی کی سزا ہوئی ہے۔ اس کا جرم یہ تھا کہ اس نے غصے میں آکر اپنی بیوی کو قتل کر دیا۔ جب مقدمہ ہوا تو مجسٹریٹ کے سامنے اس نے بیان دیتے ہوئے کہا کہ مولوی ثناء اللہ صاحب کی تقریریں سن سن کر میرے دل میں احمدیوں کے متعلق یہ خیال پیدا ہوا کہ وہ ہر مذہب کے دشمن ہیں۔ عیسائیت کے وہ دشمن ہیں، ہندو مذہب کے وہ دشمن ہیں، سکھوں کے وہ دشمن ہیں، مسلمانوں کے وہ دشمن ہیں اور مَیں نے نیت کر لی کہ جماعت احمدیہ کے امام کو قتل کر دوں گا۔ میں اس غرض کے لئے قادیان گیا تو مجھے معلوم ہوا کہ وہ پھیروچیچی گئے ہوئے ہیں۔ پھیروچیچی قادیان کے ساتھ ایک گاؤں تھا، بلکہ اب بھی ہے۔ وہ بھی ساری احمدیوں کی آبادی تھی چنانچہ مَیں وہاں چلا گیا۔ پستول مَیں نے فلاں جگہ سے لے لیا تھا اور ارادہ تھا کہ وہاں پہنچ کر ان پر حملہ کر دوں گا۔ چنانچہ پھیروچیچی پہنچ کر مَیں ان سے ملنے کے لئے گیا تو میری نظر ایک شخص پر پڑ گئی جو ان کے ساتھ تھا اور وہ بندوق صاف کر رہا تھا۔ حضرت خلیفہ ثانی فرماتے ہیں کہ یحيٰ خان صاحب مرحوم تھے جو میرے ساتھ تھے اور بندوق صاف کر رہے تھے۔ (اب مجرم کہتا ہے) اور مَیں نے سمجھا کہ اس وقت حملہ کرنا ٹھیک نہیں کسی اور وقت حملہ کروں گا۔ پھر مَیں دوسری جگہ چلا گیا اور وہاں سے خیال آیا کہ گھر ہو آؤں۔ جب گھر پہنچا تو بیوی کے متعلق بعض باتیں سن کر برداشت نہ کر سکا اور پستول سے ہلاک کر دیا۔ (مجرم کہہ رہا ہے) یہ ایک اتفاقی حادثہ تھا جو ہو گیا ورنہ میرا ارادہ تو کسی اور کو قتل کرنے کا تھا۔

اب (حضرت خلیفہ ثانی فرماتے ہیں کہ) دیکھو کس طرح ایک شخص کو ایک ایک قدم پر خدا تعالیٰ روکتا اور اس کی تدبیروں کو ناکام بناتا رہا۔ پہلے تو وہ قادیان آتا ہے، مگر مَیں قادیان میں نہیں بلکہ پھیروچیچی ہوں۔ وہ پھر پھیروچیچی پہنچتا ہے تو وہاں بھی مَیں اسے نہیں ملتا اور اگر ملتا ہوں تو ایسی حالت میں کہ میرے ساتھ ایک اور شخص ہوتا ہے جس کے ہاتھ میں اتفاقاً بندوق ہے اور اس کے دل میں خیال پیدا ہو جاتا ہے کہ اس وقت حملہ کرنا درست نہیں۔ پھر وہ وہاں سے چلا جاتا ہے اور ادھر اُدھر پھر کر گھر پہنچتا ہے اور بیوی کو مار کر پھانسی پر لٹک جاتا ہے۔ (تو اس طرح اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی مدد کرتا ہے)۔

(سیر روحانی (3)۔ انوار العلوم جلد 16 صفحہ 384۔ مطبوعہ ربوہ)

ہمارے شروع کے .... میں سے حضرت مولانا شیخ عبدالواحد صاحب کا بھی ایک واقعہ ہے۔ جو فجی میں .... تھے۔ 1968ء میں ان کا فجی کے شہر 'با' (Ba) میں احمدیہ مشن کھولنے کا ارادہ ہوا اور مکان خرید لیا گیا۔ وہاں کہتے ہیں کہ ہماری سخت مخالفت شروع ہوگئی اور انہوں نے بڑا زور لگایا کہ احمدیت کی .... یا .... کا یہ مشن یہاں کامیاب نہیں ہونے دیں گے اور ابو بکر نامی ایک شخص تھا جو ان کا سرغنہ تھا۔ تو اس نے بھی شہر میں اعلان کیا کہ اگر احمدیوں نے یہاں مشن خریدا تو جلا دیں گے۔ کہتے ہیں ہم نے سارے حفاظتی انتظامات کئے۔ پولیس سٹیشن اس جگہ کے ساتھ تھا جہاں ہم نے آخر گھر خرید لیا۔ پولیس کو بھی انتظامات کے لئے کہہ دیا۔ اس نے کہا ہم حفاظت کا انتظام کریں گے لیکن پھر بھی کہتے ہیں کسی نے مشن کے ایک حصے میں رات کو تیل ڈال کر آگ لگا دی اور باوجود ان کے سارے اقدامات کے آگ لگانے والا فوراً بھاگ گیا۔ اس کو پتہ تھا کہ اب یہ آگ بجھ نہیں سکتی لیکن وہ آگ اللہ تعالیٰ نے بغیر کسی نقصان کے بجھا دی اور جب یہ لوگ واپس آئے اور دیکھا، یا جب ان کو پتہ لگا تو چند ایک لکڑی کے پھٹے جلے ہوئے تھے جن کی مرمت ہو گئی اور اللہ تعالیٰ نے ان کو محفوظ رکھا۔ اس وقت کہتے ہیں کہ ہمارے ایک .... مولانا نور الحق صاحب انور نے اس جلے ہوئے کمرے میں جس کا ہلکا سا حصہ جلا تھا بڑے دکھ بھرے انداز میں آہ بھر کر کہا تھا کہ جس نے اللہ تعالیٰ کے دین .... کی اشاعت کے اس مرکز کو جلانے کی کوشش کی ہے خدا اس کے اپنے گھر کو آگ لگا کر راکھ کر دے۔ چنانچہ اللہ کا کرنا ایسا ہوا کہ مخالفین کا جو سرغنہ تھا

اس کے گھر کو آگ لگ گئی اور باوجود بجھانے کی کوشش کے وہ نہیں بجھی اور سارا گھر اور جو اس کی رہائش تھی سب خاک ہوگیا۔

(ماخوذ۔روح پرور یادیں۔صفحہ 94-95)

تو یہ نشانات ہیں جو اللہ تعالیٰ اپنے پیارے بندوں کو اُن کی خاطر دکھاتا ہے اور یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ صفت مُھَیْمِن کے تحت خوف سے امن دیتا ہے۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ اپنے بندوں کے معاملات پر نگران اور محافظ ہے۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ جو اس کی طرف آئے وہ اسے پناہ دیتا ہے۔ پس ہمیں ہر وقت اس کی پناہ تلاش کرنی چاہئے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’اس امر کے دلائل بیان کرنے کی کوئی ضرورت نہیں کہ انسان اپنی مختصر زندگی میں بلاؤں سے محفوظ رہنے کا کس قدر محتاج ہے۔ (انفرادی طور پر بھی بلاؤں سے محفوظ رہنے کی دعائیں کرنی چاہئیں)۔ فرماتے ہیں کہ ’’اور چاہتا ہے کہ ان بلاؤں اور وباؤں سے محفوظ رہے جو شامت اعمال کی وجہ سے آتی ہیں اور یہ ساری باتیں سچی توبہ سے حاصل ہوتی ہیں‘‘۔ (جو سچی توبہ کرتا ہے، جو کامل ایمان رکھتا ہے اس کو اللہ تعالیٰ پھر ان باتوں سے محفوظ رکھتا ہے)۔ فرماتے ہیں کہ ’’پس توبہ کے فوائد میں سے ایک یہ بھی فائدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کا حافظ اور نگران ہو جاتا ہے اور ساری بلاؤں کو خدا دور کر دیتا ہے اور ان منصوبوں سے جو دشمن اس کے لئے تیار کرتے ہیں ان سے محفوظ رکھتا ہے اور اس کا یہ فضل اور برکت کسی سے خاص نہیں بلکہ جس قدر بندے ہیں خدا تعالیٰ کے ہی ہیں۔ اس لئے ہر ایک شخص جو اس کی طرف آتا ہے اور اس کے احکام اور اوامر کی پیروی کرتا ہے وہ بھی ویسا ہی ہوگا جیسے پہلا شخص جو توبہ کر چکا۔ وہ ہر ایک سچے توبہ کرنے والے کو بلاؤں سے محفوظ رکھتا ہے اور اس سے محبت کرتا ہے‘‘۔

پس یہ توبہ اور ایمان میں بڑھنا اور ایمان میں کامل ہونے سے اور اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے سے ہر شخص یہ نظارے دیکھ سکتا ہے جو سچے نبی کی پیروی کرنے والا، اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چلنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اصل کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم میں سے ہر ایک کو اپنی خاص حفاظت میں رکھے۔

مکرم حکیم منور عزیز صاحب

اکاش بیل کا مختصر تعارف اور اس کے فوائد

خدا تعالیٰ کی کائنات کے بہت سے رنگ و روپ ہیں۔ ان میں سے اکاش بیل قدرت کا ایک کرشمہ ہے۔ کہ نہ اس کی جڑ ہے نہ پتے مگر پھر بھی اپنی جولانیاں دکھاتی ہے۔ اس کا مختصر تعارف درج ہے۔

اکاش کا لفظ سنسکرت زبان میں آسمان کے معنوں میں بولا جاتا ہے۔ اس بیل کی چونکہ زمین پر جڑ نہیں ہوتی اور نہ ہی زمین سے اس کا کوئی خاص نباتی تعلق ہے۔ اس واسطے اس کو اکاش بیل کہتے ہیں۔

رنگ: ابتدا میں اس کا رنگ گہری سبزی کے ساتھ زردی بھی لئے ہوتا ہے۔ لیکن جب اپنے شباب پر آتی ہے۔ تو بالکل زرد ہو جاتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ درخت یا جھاڑی نے زعفرانی رنگ کی چادر اوڑھ رکھی ہے۔ جب خشک ہونے پر آتی ہے۔ تو سیاہی خاکی مائل ہو جاتی ہے۔

شکل: یہ باریک رسیوں کی شکل کی گھنی بیل ہے۔ اس کے پتے نہیں ہوتے۔ بلکہ لمبی لمبی دھاگوں کی شکل کی زرد شاخیں درختوں کے پتوں پر چھا جاتی ہیں اور ان میں سے خوراک حاصل کر کے خار دار جھاڑی یا درخت پر پیچ در پیچ پھیلتی اور دل کھول کر الجھتی ہیں۔

موسم پیدائش: عموماً موسم سرما کے اختتام پر خار دار جھاڑیوں اور درختوں پر نمودار ہوتی ہے۔ جوں جوں درخت یا جھاڑی کو اپنی لپیٹ میں لیتی ہے۔ توں توں وہ خشک ہونے لگتا ہے۔ کیونکہ درخت کی ساری خوراک چوس لیتی ہے۔

مقام پیدائش: برصغیر کے تقریباً ہر حصہ اور علاقہ میں پائی جاتی ہے۔ مگر آسام، دکن، بنگال کے جنگلات۔ یوپی، ٹراونکور میں بکثرت ملتی ہے۔ ہندو پاک کے علاوہ دیگر گرم مرطوب ممالک کے پہاڑوں اور جنگلوں میں بھی پیدا ہوتی ہے۔ خصوصاً ایران میں ہوتی ہے۔

ذائقہ: پھیکا اور رس لعابدار مصلح (اصلاح) کاسنی۔ سکنجبین

اقسام: اس کی دو قسمیں ہیں نمبر 1۔ بڑی اکاش بیل نمبر 2 چھوٹی اکاش بیل۔

مزاج: تیسرے درجہ میں گرم اور درجہ اول میں خشک۔

خوراک اندرونی: تین سے پانچ ماشہ۔

فوائد: مختلف طریقوں سے مختلف امراض میں استعمال کرتے ہیں۔ اس کو خنازیر (کنٹھ مالا) اور بچوں کے ٹیڑھے اعضاء کے علاج میں استعمال کرتے ہیں۔ اس کا سفوف میٹھے تیل میں جلا کر سر کو لگانے سے سر کے بال گرنا بند ہو جاتے ہیں۔

اس کی بنی ہوئی مرہم زخموں اور ناسوروں کے لئے بڑی سود مند ہے۔ تمام قسم کے ورموں کو تحلیل کرتی، سدے کھولتی، خون کو صاف کرتی، دردوں کو سکون دیتی، سوداوی اور بلغمی مادے کو بذریعہ اسہال خارج کرتی، یرقان، ورم جگر ختم کرتی ہے، ریح کو خارج کرتی، مرگی، مالیخولیا، مراقی، ڈر، خوف، وحشت، جنون میں مفید ہے دماغ، نظر اور اعصاب کو قوت دیتی ہے۔ بالوں کو گرنے سے روکتی، سر درد، نکسیر کو بند اور سوزاک آتشک کو ختم کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ پرانے سے پرانے زخم ٹھیک کرتی۔ گردہ کی پتھری درد اور ورم کو درست کرتی ہے۔ آنول اور مردہ بچہ کو خارج کرتی۔ جنین مردہ کے احتباس کے لئے اکاش بیل اپنی نظیر آپ ہے۔ چند منٹ میں مردہ بچہ باہر آجاتا ہے۔

اکاش بیل کے چند نسخے

نسخہ نمبر 1۔ اکاش بیل خشک۔ سونٹھ برابر وزن خوب باریک پیس کر مکھن یا گھی میں ملا کر مرہم تیار کر لیں۔ زخم پر لگانے سے پرانے سے پرانا زخم ٹھیک ہو جائے گا۔ لگاتار احتیاط سے استعمال کرنے سے ناسور کو بھی نیست و نابود کر دیتی ہے۔

نسخہ نمبر 2۔ بچہ کی ولادت کے بعد آنول گرنے میں نہ آئے تو حسب ذیل چٹکلہ سے کام لیں۔ انشاء اللہ آنول تھوڑی دیر بعد ہی خارج ہوگی۔ آدھ کلو پانی دیگچے میں ڈال کر جوش دیں جب جوش آنے لگے تو آکاش بیل 25 گرام یعنی دو تولہ کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر اس میں ڈال دیں سرد ہونے پر پوٹلی کو نچوڑ کر پھینک دیں اور بقایا جوشاندہ مریضہ کو پلا دیں بفضل اللہ تعالیٰ آنول بہت جلد گر جائے گی۔

نسخہ نمبر 3۔ آکاش بیل تازہ 1/2 پاؤ تلوں کا تیل ایک پاؤ میں جلا کر بحفاظت محفوظ رکھیں یہ تیل بالوں کو گرنے سے روکتا اور جڑیں مضبوط کرتا ہے بالوں میں لطافت اور نرمی پیدا کر کے لمبے خوبصورت چمک دار بناتا ہے۔

ٹائم زونز کیا ہیں؟

چونکہ کرہ ارض گھومتا ہے، اس لئے اس کے مختلف حصے سورج کے سامنے ہوتے ہیں۔ چنانچہ ایک لمحہ میں ساری دنیا کا وقت ایک ہی نہیں ہوسکتا۔ جب کسی ملک میں آدھی رات کا وقت ہو تو کسی اور ملک میں دوپہر ہوتی ہے۔ دنیا کے ہر حصے میں وقت بتانے کا طریقہ ایک جیسا رکھنے کی خاطر کرہ ارض کو 24 ٹائم زونز میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر زون کے ٹائم میں اگلے زون سے پورے ایک گھنٹے کا فرق ہے۔

مکرم محمد اسماعیل منیر صاحب

خلیفہ وقت کی اطاعت کا شاندار نمونہ

محترم ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب کو پاکستان میں سندھ کے محکمہ صحت کے سیکرٹری بننے کی آفر ہو چکی تھی کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی آواز ان کے کان میں پڑی کہ ارض بلال میں احمدی ڈاکٹروں کی ضرورت ہے۔ چنانچہ وہ فوراً وقف کر کے میدان عمل میں پہنچ گئے۔ جب غانا میں اپنی منزل مقصود ’’اسکورے‘‘ نامی گاؤں میں پہنچے تو حیران رہ گئے کہ چھوٹا سا گاؤں جس میں بجلی ہے نہ پانی ہے سڑک بھی کوئی نہیں فوراً حضور کی خدمت میں خط بھیجا کہ اس گاؤں میں تو میرے لئے کوئی کام نہ ہوگا۔ مریض کیسے آئیں گے۔ اس لئے فوری طور پر مناسب مقام اور جگہ کی تلاش کی جائے جس پر حضور متفکر ہوئے اور فرمایا کہ دعا کے بعد جواب دیں گے۔ ابھی ایک ہفتہ بھی نہ گزرا تھا کہ ایک دن نماز عصر کے بعد حضور نے اس عاجز کو یاد فرمایا اور حاضر ہونے پر فرمایا کہ ڈاکٹر صاحب کو تار دے دو کہ ’’اسکورے کو نہیں چھوڑنا‘‘ اللہ تعالیٰ اسی میں بہت برکت ڈالے گا۔ ڈاکٹر صاحب تار ملنے پر اسکورے میں ہی دھونی رما کر بیٹھ گئے تو اللہ تعالیٰ کی نصرت کا نزول ہونا شروع ہو گیا اور دیکھتے ہی دیکھتے حکومت نے احمدیہ ہسپتال کی خاطر اس گاؤں کو بجلی اور پانی سپلائی کر دیا اور چند ماہ میں پکی سڑک بن گئی جس پر سرکاری بسیں اس گاؤں کو ملک کے اہم شہر کماسی سے ملاتی تھیں۔ ڈاکٹر صاحب نے احمدیہ ہسپتال کی مستقل عمارت کی بنیادیں کھدوانی شروع کروائیں تو عیسائی حاسدوں نے روڑے اٹکانے شروع کر دیئے اور وزیر صحت کے ذریعہ کام بند کر کے ڈاکٹر صاحب کو ملک بدر کرنے کا حکم جاری کروا دیا گیا۔ جس کا ڈاکٹر صاحب نے خداداد ذہانت سے دفاع کیا تو صدر مملکت غانا نے سارے حالات سن کر حکم دیا کہ ڈاکٹر صاحب تو یہاں ہی غانا میں رہیں گے اگر وزیر صحت جانا چاہیں تو انہیں اجازت ہے۔ بس پھر کیا تھا ہسپتال کی نئی عمارت چند ماہ میں تیار ہوگئی اور پاکستان کے سفیر S.A Moid بھی افتتاح میں شامل ہوئے اور بہت خوش ہوئے کہ ایک پاکستانی ڈاکٹر کو افریقن بھائیوں کی شاندار خدمت کرنے کا موقع مل رہا ہے۔

اب یہی ہسپتال مغربی افریقہ میں نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام کے تحت بہت بڑا ہسپتال ہے جس میں یکصد سے زائد بستر (Bed) ہیں اور VIP وارڈ بھی الگ ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 89854 میں

Mariam Asamoah

بنت Muhammad Yaw Asane قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Cocoa فارم مالیتی -/100 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mariam Asamoah۔ گواہ شد نمبر 1 Alhassan Ibrahim۔ گواہ شد نمبر 2 Suleman Yaqub

مسل نمبر 89855 میں

Abubakar Buabeng

ولد J.E.M Mensah قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/1200 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abubakar Buabeng۔ گواہ شد نمبر 1 Alhassan Ali۔ گواہ شد نمبر 2 Suleman Yaqub

مسل نمبر 89856 میں

Mohammad Kojo

ولد Kwa Adn Yaa قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 48 سال بیعت 1972ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Cocoa فارم مالیتی -/200 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Kojo۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Yaw۔ گواہ شد نمبر 2 Suleman Yaqub

مسل نمبر 89857 میں

Issah Kwesi Abbam

ولد Kobina Akuma قوم...... پیشہ فارمر عمر 60 سال بیعت 1960ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Cocoa فارم مالیتی -/200 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/52 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Issah Kwesi۔ گواہ شد نمبر 1 Alhassan Ibrahim۔ گواہ شد نمبر 2 Suleman Yaqub

مسل نمبر 89858 میں Ishaque Annan

ولد Kofi Atta قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 50 سال بیعت 1986ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Cocoa فارم مالیتی -/100 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ishaque Annan۔ گواہ شد نمبر 1 Alhassan Ali۔ گواہ شد نمبر 2 Suleman Yaqub

مسل نمبر 89859 میں Yahaya Arthur

ولد Kwame Arthur قوم...... پیشہ فارمر عمر 30 سال بیعت 1998ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Cocoa فارم مالیتی -/80 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yahaya Arthur۔ گواہ شد نمبر 1 Alhassan Ibrahim۔ گواہ شد نمبر 2 Suleman Yaqub

مسل نمبر 89860 میں Malik Amaoh

ولد Yusuf Nsowah قوم...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Malik Amoah۔ گواہ شد نمبر 1 Muhammad Yahya۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 89861 میں Sarah Effah

بنت Yusuf Kobina Effah قوم...... پیشہ فارمر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sarah Effah۔ گواہ شد نمبر 1 Ibrahim Alhssah۔ گواہ شد نمبر 2 Suleman Yaqub

مسل نمبر 89862 میں Fareed Asare

ولد Yusuf Nsowah قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/49.05 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fareed Asare۔ گواہ شد نمبر 1 Ibrahim Harrison۔ گواہ شد نمبر 2 Suleman Yaqub

مسل نمبر 89863 میں

Raphique Owusu

ولد Issah Bin Ayyub قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/1700 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/130 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Raphique Owusu۔ گواہ شد نمبر 1 Mohammad Kofi Gyasi۔ گواہ شد نمبر 2 Suleman Yaqub

مسل نمبر 89864 میں Kwarena Adam

ولد Ismael Kwaku قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kawarena Adam۔ گواہ شد نمبر 1 Dawood Asari۔ گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Harrison

مسل نمبر 89865 میں

Usman Akuakoah

ولد Osam Kofi قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Cocoa فارم مالیتی -/200 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Usman Akuakoah۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Ocran۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 89866 میں

Saeed Bin Issah

ولد Issah kranteng قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saeed Bin Issah۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 2 Suleman Yaqub

مسل نمبر 89867 میں Mohammad.N

ولد Alhassan قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad.N۔ گواہ شد نمبر 1 Bashir Deen گواہ شد نمبر 2 Mahmud

مسل نمبر 89868 میں Naseem

ولد Adam قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Naseem گواہ شد نمبر 1 Ismail۔ گواہ شد نمبر 2 Mahmud

مسل نمبر 89869 میں Munir

ولد Alhaj Abdul Rahman قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Munir۔ گواہ شد نمبر 1 Ismail گواہ شد نمبر 2 Mahmud

مسل نمبر 89870 میں Abdul Razak

ولد Salih Haruna قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/178.37 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Razak۔ گواہ شد نمبر 1 SIlja۔ گواہ شد نمبر 2 Mahmud

مسل نمبر 89871 میں Naeem

ولد Saeed قوم...... پیشہ کارپینٹر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت کارپینٹری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Naeem۔ گواہ شد نمبر 1 Bashir Deen۔ گواہ شد نمبر 2 Mahmud

مسل نمبر 89872 میں Huudu

ولد Osuman قوم...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Huudu۔ گواہ شد نمبر 1 Bashir Deen۔ گواہ شد نمبر 2 Mahmud

مسل نمبر 89873 میں Jamil

ولد Mohammad قوم...... پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jamil۔ گواہ شد نمبر 1 Ismail۔ گواہ شد نمبر 2 Musah Mohammad

مسل نمبر 89874 میں Yussif

ولد Ismail قوم...... پیشہ ڈرائیونگ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 غانین کرنسی ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yussif۔ گواہ شد نمبر 1 Bashir Deen۔ گواہ شد نمبر 2 Mahmud

مسل نمبر 89875 میں Salifu

ولد Issahque قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 60 سال بیعت 1965ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Salifu۔ گواہ شد نمبر 1 Ismail۔ گواہ شد نمبر 2 Mahmud

مسل نمبر 89876 میں Hajia Ansariata

زوجہ Mualim Abubakar قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hajia Ansariata۔ گواہ شد نمبر 1 Bashir Deen۔ گواہ شد نمبر 2 Mahmud

مسل نمبر 89877 میں Jalal Deen

ولد Abdullah قوم...... پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jalal Deen۔ گواہ شد نمبر 1 Ismail۔ گواہ شد نمبر 2 Mahmud

مسل نمبر 89878 میں Abdul Sallam

ولد Iddrisu قوم...... پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/345 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Sallam۔ گواہ شد نمبر 1 Ismail۔ گواہ شد نمبر 2 Mahmud

مسل نمبر 89879 میں Abdulai Baba

ولد Alhaji Umar قوم...... پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/220 غانین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdulai۔ گواہ شد نمبر 1 Bashir Deen گواہ شد نمبر 2 Ismail

مسل نمبر 89880 میں Osman

ولد Alhaj Moctari قوم...... پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 100x100 مربع فٹ مالیتی -/20000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Osman۔ گواہ شد نمبر 1 Ismail گواہ شد نمبر 2 Mahmud

مسل نمبر 89881 میں Iddrisu

ولد Issahaque قوم...... پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/4000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/230 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Iddrisu۔ گواہ شد نمبر 1 Bashir Deen۔ گواہ شد نمبر 2 Mahmud

مسل نمبر 89882 میں Nuhu

ولد Alhaj Mahama قوم...... پیشہ ٹریڈر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/1000 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/125 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nuhu۔ گواہ شد نمبر 1 Ismail۔ گواہ شد نمبر 2 Mahmud

مسل نمبر 89883 میں Abdul Aziz

ولد Abdul Moomin قوم...... پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/280 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Aziz۔ گواہ شد نمبر 1 Bashir Deen۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmad

مسل نمبر 89884 میں Zakariyya

ولد Muhammad قوم...... پیشہ ڈرائیور عمر 54 سال بیعت 1984ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 115x100 مربع فٹ مالیتی -/800 غانین کرنسی (2) زمین برقبہ 80x100 مربع فٹ مالیتی -/3000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 غانین

کرنسی ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zakariyya۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Mahmud

مسل نمبر 89885 میں Abdul Kadiri

ولد Mallam Issah قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/280 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Kadiri۔ گواہ شد نمبر 1 Mahmud گواہ شد نمبر 2 Ismail

مسل نمبر 89886 میں Ayyub Yaw

ولد Mahmood Kojo Atta قوم...... پیشہ فارمر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Cocoa فارم مالیتی -/400 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ayyub Yaw۔ گواہ شد نمبر 1 Ibrahim Alhassan گواہ شد نمبر 2 Suleman Yaqub

مسل نمبر 89887 میں غلام مرتضیٰ ظفر

ولد احمد ین قوم گوجر پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان میں حصہ مالیتی اندازاً -/C$230000 یہ مکان بینک قرض سے لیا گیا ہے (2) کار مالیتی اندازاً -/C$3000 (3) رہائشی پلاٹ 12 مرلہ مالیتی -/1000000 روپے (3) رہائشی پلاٹ 8 مرلہ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$2500 ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/C$7200 سالانہ آمد جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام مرتضیٰ ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 2 لئیق نصیر احمد

مسل نمبر 89888 میں رفیق احمد

ولد حمید اللہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان میں 1/3 حصہ مالیتی -/214000 ڈالر ہے یہ بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$2200 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 2 لئیق نصیر احمد

مسل نمبر 89889 میں Musah Ahmad

ولد Ahmad Kokorh(Late) قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 57 سال بیعت 1952ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Cocoa فارم (2) کار مالیتی -/3000 غانین کرنسی (3) مکان مالیتی -/2000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Musah Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 Issa Twumasi۔ گواہ شد نمبر 2 Ishmel Kumi

مسل نمبر 89890 میں مبشر احمد طائر

ولد ٹھیکیدار محمد عبداللہ قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع دارالیمن وسطی حمد ربوہ اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد طائر۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالمالک

مسل نمبر 89891 میں فہمیدہ اقبال

زوجہ شاہد اقبال قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/2450 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فہمیدہ اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ماجد گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد

مسل نمبر 89892 میں Mustaph Addi

ولد Kwame Dako قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/200 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mustaph Addai۔ گواہ شد نمبر 1 Adam Entsi۔ گواہ شد نمبر 2 Suleman Yaqub

مسل نمبر 89893 میں Ahmed Saeed

ولد Abdul Malik قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmad Saeed۔ گواہ شد نمبر 1 Muhammad Kofi G۔ گواہ شد نمبر 2 Suleman Yaqoob

مسل نمبر 89894 میں Sulaiman Buabeng

ولد Alhaj Yaqub Buabeng قوم...... پیشہ فارمر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sulaiman Buabeng گواہ شد نمبر 1 Saeed Adam۔ گواہ شد نمبر 2 Mustapha

مسل نمبر 98895 میں Chambalur Mubarak Mwintu

ولد Osman Alh Yussif قوم...... پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان (2) پک اپ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Chambalur Mubarak.M۔ گواہ شد نمبر 1 Ismail۔ گواہ شد نمبر 2 Mahmud

مسل نمبر 89896 میں Kamal Ahmad Adjai

ولد Abubakar Kwesi Adjei قوم...... پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kamal Ahmad Adjei۔ گواہ شد نمبر 1 Saeed۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmad Saeed

مسل نمبر 89897 میں Alhassan Yacub Bio

ولد Dawood Kwesi Bio قوم...... پیشہ ٹیلر عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 غانین کرنسیماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Alhassan Yacub Bio گواہ شد نمبر 1 Musah۔ گواہ شد نمبر 2 Alhassan Kojo

مسل نمبر 89898 میں Issah Essel

ولد Kwesi Essel قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Issah Essel۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 2 Saeed Suleman

مسل نمبر 89899 میں Ibrahim Essel

ولد Kwasi Essel قوم...... پیشہ ٹیلرنگ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل

متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibrahim Essel۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 2 Saeed Suleman

مسل نمبر 89900 میں

Mohammad Yaw Saeed Mensah

ولد Omar Joseph Kwesi Mensah قوم...... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Y.S.Mensah گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 Yaqub K. Entsie

مسل نمبر 89901 میں محبوب احمد

ولد عبدالرحمٰن قوم راجپوت پیشہ پرائیویٹ سروس عمر 58 سال بیعت 1963ء ساکن قاضی پارک شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-09-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 4 کنال مالیتی -/400000 روپے (2) مکان برقبہ 6 مرلے واقع قاضی پارک مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محبوب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور

مسل نمبر 89902 میں ثمرہ رائے

زوجہ محبوب احمد قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قاضی پارک شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-09-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن ساڑھے تولے اندازاً مالیتی -/143000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمرہ رائے۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور

مسل نمبر 89903 میں نصیر احمد

ولد محمد شفیع قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رسول نگر شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 10 مرلہ مالیتی -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر منظور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شریف

مسل نمبر 89904 میں امتہ النصیر

زوجہ نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رسول نگر شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-08-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/7000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 3 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ النصیر۔ گواہ شد نمبر 1 نبیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور

مسل نمبر 89905 میں ندرت نصیر

بنت نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رسول نگر شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-08-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ندرت نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 نبیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور

مسل نمبر 89906 میں صدف نصیر

بنت نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رسول نگر شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-08-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صدف نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 نبیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور

مسل نمبر 89907 میں نصرت جہاں

زوجہ محمد اسلم بھٹہ قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرامت روڈ غلہ منڈی شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-04-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 149.500 گرام مالیتی -/161000 روپے (2) حق بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت جہاں۔ گواہ شد نمبر 1 رائے محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور

مسل نمبر 89908 میں عثمان حمید

ولد حمید احمد زاہد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنگ روڈ شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-08-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان حمید۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشاد

مسل نمبر 89909 میں احسن رضا

ولد احسان علی قوم آرائیں پیشہ آٹو مکینک (شاگرد) عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فتح پور سانگھڑ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-05-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت آٹو مکینک شاگردی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسن رضا۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 قمر الزمان شکرانی

مسل نمبر 89910 میں نعیمہ رفیق

زوجہ رفیق احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فتح پور سانگھڑ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-05-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 5 تولے مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نعیمہ رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 قمر الزماں شکرانی

مسل نمبر 89911 میں عرفان احمد

ولد چوہدری مقصود احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 24 سانگھڑ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-04-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شمس وصیت نمبر 35230۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری مقصود احمد

مسل نمبر 89912 میں زاہدہ پروین

زوجہ بشیر احمد لنگاہ قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-04-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے (2) ترکہ والدین شرعی حصہ -/250000 روپے (3) گائے 1 عدد مالیتی -/15000 روپے (4) طلائی زیور بوزن 1/4 تولہ مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طیب اسلام لنگاہ

مسل نمبر 89913 میں شعیب احمد

ولد ادریس احمد قوم سدھو پیشہ تعلیم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-09-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شعیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف خاں

مسل نمبر 89914 میں تنویر احمد مرزا

ولد مرزا بشیر احمد (مرحوم) قوم مغل پیشہ ملازمت FOH عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-09-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان برقبہ 11 مرلہ واقع دارالعلوم (3 بہنیں 3 بھائی حصہ داران)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5998 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس

کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر احمد مرزا۔ گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ شاد۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر

مسل نمبر 89915 میں نسیم اختر

زوجہ ارشد محمود قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر T.D.A/93 لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-06-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/40000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/80000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/84000 روپے سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470۔ گواہ شد نمبر 2 کاشف محمود

مسل نمبر 89916 میں وحید احمد

ولد عبدالمجید قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر T.D.A/93 لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-06-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 کاشف محمود مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید

مسل نمبر 89917 میں شکر اللہ خان بھٹی

ولد علی محمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر T.D.A/93 لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-01-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 2 مرلہ واقع رکھاواں۔ اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکر اللہ خان بھٹی گواہ شد نمبر 1 کاشف محمود عابد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال قیصرانی

مسل نمبر 89918 میں سعید احمد صدیقی

ولد چوہدری محمد صدیق قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن T.D.A/95 لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-06-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد صدیقی۔ گواہ شد نمبر 1 کاشف محمود عابد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید

مسل نمبر 89919 میں سدریٰ بی بی

زوجہ بابر منصور قوم جٹ چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر T.D.A/171 لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن اڑھائی تولے بصورت حق مہر مالیتی -/55000 روپے (2) زرعی زمین برقبہ 2/1 ایکڑ از ہبہ از خاوند واقع T.D.A/171 مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15625 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سدریٰ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حسین غضنفر وصیت نمبر 32233۔ گواہ شد نمبر 2 بابر منصور

مسل نمبر 89920 میں محمد اشرف

ولد محمد علی قوم باجوہ جٹ پیشہ...... عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر T.D.A/427 لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-04-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 30 کنال کا 2/7 حصہ اندازاً مالیتی 4 لاکھ روپے فی ایکڑ (2) مشترکہ مکان 6 مرلہ کا 2/7 حصہ مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے سالانہ بصورت ٹھیکہ زمین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حسین غضنفر وصیت نمبر 32233۔ گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد وصیت نمبر 63735

مسل نمبر 89921 میں عبدالرؤف

ولد عبدالقیوم قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت 2004ء ساکن نواب پورہ جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-09-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرؤف۔ گواہ شد نمبر 1 شاہی محمود ساہی۔ گواہ شد نمبر 2 سید طاہر احمد شاہ

مسل نمبر 89922 میں امتہ المعین بشریٰ

بنت عبدالرحمٰن قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا میر پور (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-09-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المعین بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکبر انجم۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد

مسل نمبر 89923 میں نسیم احمد

ولد عبدالستار قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی بابا اللہ بخش رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ...... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 88 کنال واقع بستی اللہ بخش مالیتی -/2750000 روپے (2) مکان جو کہ زرعی اراضی میں شامل ہے ملبہ کی قیمت -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد

مسل نمبر 89924 میں محمد رؤف ہاشم

ولد محمد ادریس بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رؤف ہاشم۔ گواہ شد نمبر 1 احمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود

مسل نمبر 89925 میں طارق پرویز

ولد محمد صدیق قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ٹہلیا نوالہ جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 1 عدد برقبہ 6 مرلہ واقع کھیتیاں والا مالیتی -/300000 روپے (2) دکان ایک عدد کا 1/2 حصہ واقع جھنگ صدر مالیتی -/150000 روپے (3) نقدی رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3400 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/7200 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق پرویز۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فرید احمد

مسل نمبر 89926 میں ملیحہ بشارت

بنت بشارت احمد قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-09-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ملیحہ بشارت۔ گواہ شد نمبر 1 باسل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عتیق اللہ

مسل نمبر 89927 میں شفیقہ مشتاق

زوجہ مشتاق احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-09-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 77-281 گرام مالیتی -/518172 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شفیقہ مشتاق۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سلیمان احمد

مسل نمبر 89928 میں نصرت جہاں

زوجہ ناصر محمود قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-09-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 3 مرلے واقع ترگڑی گوجرانوالہ مالیتی -/150000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/5000 روپے (3) طلائی زیور بوزن 300-13 گرام مالیتی -/27810 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت جہاں۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 ذیشان محمود

مسل نمبر 89929 میں آصف محمود

ولد منور احمد قوم رحمانی پیشہ کارپینٹر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 4000/- روپے ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔آصف محمود۔گواہ شد نمبر 1 نداءالحق ندیم۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد صدیق

مسل نمبر 89930 میں رشیدہ بی بی

زوجہ صباح الدین قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 13-51 گرام مالیتی 57520/- روپے (2)حق مہر بذمہ خاوند 1000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رشیدہ بی بی۔گواہ شد نمبر 1 صباح الدین۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد اقبال

مسل نمبر 89931 میں راشدہ لطیف

زوجہ عبداللطیف قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم آباد گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند 40000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ راشدہ لطیف۔گواہ شد نمبر 1 احمد حیات مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف

مسل نمبر 89932 میں عبدالغالب

ولد عبداللطیف قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم آباد گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 17-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالغالب۔گواہ شد نمبر 1 احمد حیات مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف

مسل نمبر 89933 میں سلمیٰ لطیف

بنت عبداللطیف قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم آباد گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سلمیٰ لطیف۔گواہ شد نمبر 1 احمد حیات مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف

مسل نمبر 89934 میں ساجدہ اختر

بیوہ عبدالکریم (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم آباد گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر بصورت طلائی زیور بوزن 2 تولہ مالیتی 42000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 4000/- روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ساجدہ اختر۔گواہ شد نمبر 1 احمد حیات مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف

مسل نمبر 89935 میں ثماۃ الفتح

بنت عبدالکریم (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم آباد گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثماۃ الفتح۔گواہ شد نمبر 1 احمد حیات گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف

مسل نمبر 89936 میں عطاء السلام

ولد عبدالکریم قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم آباد گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 4000/- روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عطاء السلام۔گواہ شد نمبر 1 احمد حیات مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف

مسل نمبر 89937 میں عطاء الحق

ولد فضل کریم قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم آباد گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 6000/- روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عطاء الحق۔گواہ شد نمبر 1 احمد حیات مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف

مسل نمبر 89938 میں محمدی بیگم

زوجہ سعید احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم آباد گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 49 گرام مالیتی 66000/- روپے (2)حق مہر وصول شدہ 30000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ محمدی بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 احمد حیات مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 سعید احمد بھٹی

مسل نمبر 89939 میں مبشر احمد خالد

ولد خالد احمد خالد قوم خان مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبشر احمد خالد۔گواہ شد نمبر 1 نیر عمران گواہ شد نمبر 2 رانا شعیب حیدر

مسل نمبر 89940 میں گل حسن

ولد محمد ارشد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔گل حسن۔گواہ شد نمبر 1 رانا شعیب حیدر۔ گواہ شد نمبر 2 نیر عمران

مسل نمبر 89941 میں محمد نصر اللہ خان

ولد چوہدری صدیق احمد قوم جٹ پیشہ میل نرس FOH عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مکان برقبہ 10 مرلہ واقع بشیر آباد۔اس وقت مجھے مبلغ 1500/-6100- روپے ماہوار بصورت تنخواہ+الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد نصر اللہ خان۔گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ شاد۔گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر

مسل نمبر 89942 میں ملک منور علی

ولد ملک سعید محمد قوم آرائیں پیشہ ریٹائرڈ عمر 63 سال بیعت 1974ء ساکن بند روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 2 عدد روڈ رولر اندازاً مالیتی 110000/- روپے(2) 1 عدد ٹاربوائکر اندازاً مالیتی 30000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 4500/- روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ 20000/- روپے ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ملک منور علی۔گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور وصیت نمبر 24620۔گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد ورک

مسل نمبر 89943 میں ادریس احمد قمر

ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سالک آباد بند روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)مکان ایک عدد برقبہ 5 مرلہ عقب شیزان فیکٹری مالیتی 1500000/- روپے (2) موٹر سائیکل 1 عدد مالیتی 16000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 9000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ادریس احمد قمر۔گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور وصیت نمبر 24620۔گواہ شد نمبر 2 شیخ ذیشان وسیم

مسل نمبر 89944 میں چوہدری نسیم احمد

ولد چوہدری بشیر احمد قوم جٹ پیشہ......عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد نگر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ 16 مرلے میں شرعی حصہ واقع احمد نگر۔اس وقت مجھے مبلغ 20000/- روپے ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔

اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری نسیم احمد۔گواہ شد نمبر1 لقمان احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر30857۔گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر محمد عارف قریشی

مسل نمبر 89945 میں بشارت خان

ولدمحمد شریف خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد نگرلاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ18-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 7مرلہ واقع محمد نگر(کا 1/2 حصہ) مالیتی -/2500000روپے مکان پرواجب الادا قرض جو کہ (خاکسار کے ذمہ ہے) مبلغ -/650000روپے اس وقت مجھے مبلغ-/25600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔بشارت خان۔گواہ شد نمبر1 مقبول احمد ڈوگر۔گواہ شد نمبر2 منصوراحمد

مسل نمبر 89946 میں کشور بی بی

زوجہ محمد اشرف قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ لکھپت لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/1000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ کشوربی بی۔گواہ شد نمبر1 عبدالرزاق۔گواہ شد نمبر2 محمد حسین

مسل نمبر 89947 میں قدسیہ حِنا

بنت نوازش علی منوراحمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ لکھپت لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ20-06-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔قدسیہ حِنا۔گواہ شد نمبر1 ناصراحمد۔گواہ شد نمبر2 نوازش علی منور

مسل نمبر 89948 میں رشید احمد بٹ

ولدمیاں محمد قوم کشمیری بٹ پیشہ انجینئر عمر69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھرم پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ22-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع انجینئر سوسائٹی مالیتی-/700000روپے(2) مکان برقبہ 3مرلہ واقع دھرم پورہ مالیتی -/450000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4320 روپے ماہوار بصورت کیش مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رشید احمد بٹ۔گواہ شد نمبر1 ثاقب رشید گواہ شد نمبر2 منیرالدین طارق

مسل نمبر 89949 میں میاں محمد اشرف

ولدمیاں محمد اسماعیل قوم راجپوت پیشہ تدریس عمر68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلاک U نیو ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ08-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 1 عدد مکان برقبہ 7 مرلہ واقعبلاک U نیو ملتان -/900000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔میاں محمد اشرف۔گواہ شد نمبر1 عطاء الحئی۔گواہ شد نمبر2 عبدالولی

مسل نمبر 89950 میں رقیہ قمر

زوجہ میاں محمد اشرف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلاک U نیو ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-08-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000روپے (2) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/18000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رقیہ قمر۔گواہ شد نمبر1 عطاالحئی۔گواہ شد نمبر2 عبدالولی

مسل نمبر 89951 میں رقیہ علی

زوجہ علی محمد گرگیز مربی سلسلہ قوم گرگیز پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت 1996ءساکن مدرسہ چٹھہ گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور1 تولہ مالیتی -/23000روپے(2)حق مہر بذمہ خاوند -/36000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رقیہ علی۔ گواہ شد نمبر1 علی محمد گرگیز مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر2 عمران شہزاد

مسل نمبر 89952 میں رضیہ صغیر

زوجہ صغیراحمد قوم چوہان پیشہ خانہ داری عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ08-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن ڈیڑھ تولہ مالیتی-/32000روپے(2)حق مہر بذمہ خاوند-/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رضیہ صغیر۔ گواہ شد نمبر1 علی محمد گرگیز۔گواہ شد نمبر2 بشیراحمد

مسل نمبر 89953 میں مسرت مبشر

زوجہ میاں مبشراحمد قوم ہاشمی پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 5تولے مالیتی -/115000 روپے (2)حق مہر بذمہ خاوند -/3000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ مسرت مبشر۔گواہ شد نمبر1 علی محمد گرگیز مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر2 میاں مبشراحمد

مسل نمبر 89954 میں امتہ الشافی مبشر

بنت مبشراحمد قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ07-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الشافی مبشر۔گواہ شد نمبر1 علی محمد گرگیز۔گواہ شد نمبر2 مبشراحمد

مسل نمبر 89955 میں بینش مبشر

بنت مبشراحمد قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ گوجرانوالہبقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ8-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 1/2 تولہ مالیتی -/11000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ بینش مبشر۔گواہ شد نمبر1 علی محمد گرگیز۔گواہ شد نمبر2 عمران شہزاد

مسل نمبر 89956 میں بشریٰ مظفر

زوجہ مظفراحمد قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکنمدرسہ چٹھہ گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ07-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن اڑھائی تولے مالیتی -/50000روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ بشریٰ مظفر۔گواہ شد نمبر1 لقمان فیاض۔گواہ شد نمبر2 علی محمد گرگیز

مسل نمبر 89957 میں معافیہ مبشرہ سلام

بنت مظفراحمد قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ07-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن ڈیڑھ تولہ۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔معافیہ مبشرہ سلام۔ گواہ شد نمبر1 علی محمد گرگیز مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر2 مظفراحمد

مسل نمبر 89958 میں منیبہ شہزادی

بنت محمد رشید قوم چدھڑ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ گوجرانوالہبقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔منیبہ شہزادی۔گواہ شد نمبر1 علی محمد گرگیز۔گواہ شد نمبر2 طارق رشید

مسل نمبر 89959 میں محمود افتخار احمد زفر

ولد ملک خالد احمد زفر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بیت المبارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ11-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمود افتخار احمد زفر۔گواہ شد نمبر1 ملک خالد احمد زفر۔گواہ شد نمبر2 سید محمود احمد

مسل نمبر 89960 میں صالحہ مبارکہ

بیوہ سعید احمد بھٹی (مرحوم) قوم چھل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-09-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 1 عدد واقع چک نمبر 46 شمالی سرگودھا مالیتی -/1200000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 5 تولے مالیتی -/100000 روپے (3) نقدی رقم مالیتی -/500000 روپے (4) حق مہر اداشدہ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3733 روپے ماہوار بصورت بیوہ پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صالحہ مبارکہ۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 قمر رشید

مسل نمبر 89961 میں ظفر علی

ولد ارشد پرویز قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھڑیانوالہ فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر علی۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا عرفان قیصر وصیت نمبر 34848۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم فاروقی

مسل نمبر 89962 میں شمع ظفر

زوجہ ظفر علی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھڑیانوالہ فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/30000 روپے (2) حق مہر اداشدہ بصورت زیور -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمع ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم فاروقی معلم سلسلہ

مسل نمبر 89963 میں طاہر احمد

ولد بشیر احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-09-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع نصرت آباد مالیتی -/5000000 روپے کا حصہ (حصہ داران میں 4 بھائی 1 بہن اور والدہ شامل ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گورایہ گواہ شد نمبر 2 اسلام الدین

مسل نمبر 89964 میں رشید احمد باجوہ

ولد محمد علی قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-09-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000+4700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رشید احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس۔ گواہ شد نمبر 2 فضل حسین وصیت نمبر 36866

مسل نمبر 89965 میں مبارک احمد

ولد الطاف احمد قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حسن طارق۔ گواہ شد نمبر 2 عامر محمود

مسل نمبر 89966 میں انیلہ ناصر

بنت چوہدری ناصر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن ڈیڑھ تولہ مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیلہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال ساہی۔ گواہ شد نمبر 2 احمد علی

مسل نمبر 89967 میں شہنیلا ناصر

بنت چوہدری ناصر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہنیلا ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال احمد ساہی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ظفر

مسل نمبر 89968 میں نسیم اختر

بیوہ ڈاکٹر عطاء اللہ باجوہ (مرحوم) قوم باجوہ پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/1000 روپے (2) ترکہ خاوند زرعی اراضی واقع چک نمبر 103/6R برقبہ 9/ ایکڑ کا شرعی حصہ (3) ترکہ خاوند دارالفتوح شرقی ربوہ کا شرعی حصہ (4) ترکہ خاوند زرعی اراضی تلونڈی موسیٰ خان ایک ایکڑ کا شرعی حصہ (5) ترکہ خاوند رہائشی احاطہ 2 عدد برقبہ 4 کنال میں موصیہ کا شرعی حصہ (6) ترکہ والد زرعی اراضی 25/ ایکڑ واقع چک نمبر 103/6R کا شرعی حصہ (7) ترکہ والد سکنی احاطہ 2 کنال واقع چک نمبر 103/6R کا شرعی حصہ (8) ترکہ والد زرعی اراضی 2/ ایکڑ واقع تلونڈی عنایت خان کا شرعی حصہ (9) ترکہ والد زرعی اراضی 42/ ایکڑ واقع گلارچی کا شرعی حصہ (10) ترکہ والد مکان واقع دارالصدر غربی میں شرعی حصہ (11) ترکہ والد بینک بیلنس 9 لاکھ روپے میں شرعی حصہ (3 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں) (12) 7 مرلہ مکان دارالرحمت غربی ربوہ کا 1/2 حصہ (13) پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارالصدر غربی ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6360 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 محمد سعید باجوہ وصیت نمبر 46604

مسل نمبر 89969 میں نفیسہ اظہر

زوجہ اظہر احمد قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/15000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نفیسہ اظہر۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر الدین بابر۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد مدثر

مسل نمبر 89970 میں حمیدہ بیگم

بیوہ منور احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-09-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/22400 روپے (2) نقد رقم -/40000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد

مسل نمبر 89971 میں ممتاز احمد لنگاہ

ولد محمد حیات قوم لنگاہ پیشہ کارکن عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-09-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 15/ ایکڑ واقع ادرحماں مالیتی -/4500000 روپے (2) 1 عدد موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے (3) پلاٹ برقبہ پونے آٹھ مرلے واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6672+4872 روپے ماہوار بصورت پنشن + الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ /75000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ممتاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 انوار الحق خان۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد لنگاہ

مسل نمبر 89972 میں ماہم بشریٰ

بنت کرامت اللہ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماہم بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد

مسل نمبر 89973 میں ماریہ حلیم

بنت کرامت اللہ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-09-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ حلیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صادق طیب۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد وصیت نمبر 38042

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم افتخار الحق خان صاحب ایڈووکیٹ کوئٹہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم عطاء الحق خان صاحب ابن ابن مکرم حاجی ضیاء الحق خان صاحب مرحوم آف کوئٹہ 71 سال کی عمر میں 7 نومبر 2008ء کو ایک لمبی بیماری کے بعد کوئٹہ میں وفات پا گئے۔ کوئٹہ میں نماز جنازہ مکرم احسان الحق خان صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ ضلع کوئٹہ (جو مرحوم کے چچازاد بھائی ہیں) نے پڑھائی ربوہ میں آپ کی نماز جنازہ مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بیت المبارک میں 9 نومبر 2008ء کو بعد نماز ظہر پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم محمد آصف جاوید چیمہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کرائی۔ مرحوم ایک لمبا عرصہ سے جگر کے عارضہ میں مبتلا تھے۔ اس کے علاوہ بازو میں فریکچر کی وجہ سے راڈ ڈلا گیا تھا جس سے تکلیف تھی۔ بیماری کا طویل عرصہ صبر وشکر سے گزارا اور ہر حال میں راضی برضا رہے۔ خوشگوار طبیعت کے مالک تھے۔ تعلقات کا دائرہ وسیع تھا اور ہر کسی سے حسن اخلاق سے پیش آتے۔ باقاعدہ تہجد گزار تھے۔ نماز باجماعت کے پابند تھے کوئٹہ میں ہمارا گھر بیت الحمد کے ہمسایہ میں ہے۔ ہر نماز سے پہلے بیت میں حاضر ہوتے۔ نماز میں جانے سے قبل صاف ستھرا لباس زیب تن کرتے۔ بیماری کی حالت میں بھی نماز باجماعت ادا کرتے۔ خدمت خلق اور خدمت دین مرحوم کے نمایاں اوصاف تھے۔ سراً و اعلانیہ مستحقین کی امداد کرتے۔ کوئٹہ کی جماعت کی مجلس عاملہ کے نمایاں رکن تھے۔ سالہا سال سے سیکرٹری جائیداد کی ذمہ داری بڑی تندہی اور اخلاص سے سرانجام دے رہے تھے۔ بیت الحمد کوئٹہ کی تعمیر کے سلسلہ میں مرحوم کی مساعی قابل قدر ہیں۔ ان مساعی کا ثمرہ ہے کہ پرانی بیت سے سیل ہو جانے کے بعد خدا تعالیٰ نے ایک اور خوبصورت بیت الحمد نمازیوں کو میسر کی کئی دفعہ اینٹوں کو خود پانی لگاتے اور اینٹیں ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرتے۔ اس سے ہاتھ اور پاؤں بعض دفعہ پھٹ جاتے لیکن خانہ خدا کی تعمیر میں عین راحت محسوس کرتے۔ خدمت دین کے راستہ میں کوئی روک حائل نہ ہونے دیتے۔ عسر اور یسر بیماری میں اور بحالت صحت، خوشگوار موسم میں اور ناسازگار حالات میں خدمت دین کا فریضہ جاری رہتا۔ اولاد کو بھی خدمت دین کی تلقین کرتے۔ ان کی تعلیم وتربیت میں کوشاں رہتے۔ حسب حالات دعوت الی اللہ بھی حکمت سے کرتے۔ خدا نے مرحوم کو کثیر اولاد سے نوازا تھا مرحوم نے پسماندگان میں ہماری والدہ کے علاوہ پانچ بیٹے مکرم اعجاز الحق خان صاحب خانپور، خاکسار، مکرم امتیاز الحق خان صاحب ملتان، مکرم اظہار الحق خان صاحب کینیڈا، مکرم اکرام الحق خان صاحب کینیڈا اور بیٹیوں میں مکرمہ نصرت مبین صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر مبین الحق خان صاحب مرحوم ربوہ مکرمہ رفعت طارق صاحبہ اہلیہ مکرم ملک طارق جری اللہ صاحب شکاگو امریکہ اور مکرمہ منصورہ صباحت صاحبہ اہلیہ مکرم ملک عبدالحلیم صاحب جرمنی چھوڑی ہیں۔ مرحوم کے لواحقین میں ان کی بڑی ہمشیرہ محترمہ امۃ الحفیظ خانم صاحبہ اہلیہ مکرم شمس الحق خان صاحب مرحوم آف روزنامہ ڈان لاہور اور چھوٹے بھائی مکرم ڈاکٹر مجیب الحق خان صاحب لندن شامل ہیں۔ مرحوم کے جنازہ میں شرکت کیلئے مرحوم کے بھائی ڈاکٹر مجیب الحق خان صاحب لندن سے اور ہمارے چھوٹے بھائی اکرام الحق خان صاحب کینیڈا سے بروقت پہنچ گئے۔ آخر میں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے اور ان کی اولاد کو ان کی نیکیاں اپنانے کی توفیق دے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم فرید احمد خرم صاحب کارکن طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے نانا جان محترم چوہدری پیر محمد صاحب واقف زندگی سابق اکاؤنٹنٹ تحریک جدید سٹیٹ نورنگر فارم حال مقیم دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ مورخہ 10 نومبر 2008ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مختصر علالت کے بعد وفات پا گئے مرحوم کی نماز جنازہ مورخہ 11 نومبر کو بعد نماز عصر بیت النور علوم شرقی میں محترم قاری محمد عاشق صاحب نے پڑھائی مرحوم خدا کے فضل سے موصی تھے۔ تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی بعد تدفین محترم قاری صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم نے 17 سال کی عمر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ پر بیعت کی۔ آپ پانچ وقت نماز باجماعت کے پابند، تہجد گزار، متقی پرہیزگار اور خدا کی رضا پر راضی رہنے والے انسان تھے۔ مرحوم کو ایک لمبا عرصہ نورنگر فارم کے صدر جماعت اور سیکرٹری مال کے عہدہ پر خدمت کی توفیق ملی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

حضرت خلیفہ اول کا گھوڑے سے گرنے کا حادثہ

حضرت اقدس مسیح موعود کو 1903ء میں بذریعہ خواب یہ نظارہ دکھایا گیا تھا کہ حضرت مولوی نورالدین صاحب گھوڑے پر سے گر پڑے ہیں یہ خواب بالکل مخالف حالات میں پوری ہوئی اور احمدیت کی صداقت کا ایک چمکتا ہوا نشان ظاہر ہوا۔

واقعہ یہ ہوا کہ حضرت نواب محمد علی خان صاحب رئیس مالیر کوٹلہ اپنے وطن سے چند مہینوں کے بعد واپس آئے تھے اور آپ ان کے گھر تشریف لے جانا چاہتے تھے۔ یہ جمعہ کا دن اور 18 نومبر 1910ء کی تاریخ تھی۔ ابھی آپ جانے کا ارادہ کر ہی رہے تھے کہ خود حضرت نواب صاحب ملنے کے لئے آ گئے اس صورت میں بظاہر کوئی ضرورت نہ تھی کہ آپ ایک میل دوران کی کوٹھی پر تشریف لے جاتے۔ چنانچہ بعض دوستوں نے عرض بھی کیا مگر خدا تعالیٰ کے منشاء کو کون روک سکتا ہے۔ آپ سرخ رنگ کی ایک گھوڑی پر سوار ہو کر (جو میاں عبدالحی صاحب کو بطور تحفہ ملی تھی) نواب صاحب کی کوٹھی پر تشریف لے گئے واپسی پر بہت سے احباب ساتھ چلنا چاہتے تھے مگر آپ نے روک دیا کہ پیچھے آہستہ آہستہ چلے آؤ اور صرف دو آدمی آپ کے ساتھ تھے۔ مگر گھوڑی کے بدک کر تیز ہو جانے کی وجہ سے وہ پیچھے رہ گئے۔ آپ کے مکان کی طرف دو راستے آتے تھے۔ ایک بازار سے دوسرا تنگ گلی سے ہو کر۔ اس خیال سے کہ بازار کا راستہ زیادہ صاف ہے اور لوگوں کی کثرت کی وجہ سے زیادہ محفوظ ہے۔ پہلے آپ اسی طرف چلے لیکن عین وہاں پہنچ کر دل میں تحریک پیدا ہوئی کہ یہاں عورتیں اور بچے ہوں گے۔ ایسا نہ ہو کہ کسی کو تکلیف ہو۔ آپ وہاں سے لوٹ کر دوسرے راستہ کی طرف چل پڑے جو نسبتاً بہت زیادہ خطرناک تھا۔ گھوڑی تو آگے ہی تیز ہو رہی تھی اس راستہ میں اس طرح بدکی کہ ایک موڑ کے آگے ایک شخص مہرالدین آتش باز کے مکان کے قریب پہنچ کر آپ کا پاؤں رکاب ہی میں لٹک گیا اس وقت شیخ رحمت اللہ صاحب کوئلہ فروش اتفاق سے پہنچ گئے اور انہوں نے بھاگ کر لگام پکڑ لی۔ گھوڑی انہیں دھکیل کر آٹھ دس قدم تک لے گئی اسی اثناء میں آپ کا پاؤں رکاب سے نکل گیا۔ آپ ایک پتھر پر گر پڑے اور آپ کے ماتھے پر سخت چوٹ آئی۔ یہ بھی قدرت الٰہی ہے کہ آپ خاص اس جگہ پر گرے کہ جہاں پتھر تھے۔ حالانکہ اس حصہ میں پتھر صرف اسی جگہ پر تھے اور اگر نصف گز بھی ادھر ادھر گرتے تو چوٹ ہرگز نہ آتی۔

اس حادثہ کے بعد شیخ رحمت اللہ صاحب نے اپنی اہلیہ کو آواز دی اور وہ چارپائی اور کپڑا لے آئیں اور آپ چارپائی پر لیٹ گئے۔ اس دوران میں قریب کے بعض احمدی دوست مثلاً میر حسین صاحب بریلوی، سید عبدالرحمٰن صاحب (خلف الرشید حضرت سید عزیز الرحمٰن صاحب) اور ان کی والدہ بھی پہنچ گئیں۔ حضور کے سر سے خون بہہ رہا تھا جو سر پر پانی ڈالنے کے باوجود بند نہ ہوا۔ شیخ صاحب نے اپنی پگڑی سے خون صاف کیا۔ تھوڑی دیر بعد ہوش آئی تو فرمایا۔ خدا کے مامور کی بات پوری ہو گئی۔ شیخ صاحب نے عرض کی کون سی بات، فرمایا کیا آپ نے اخبار میں نہیں پڑھا کہ حضور نے میرے گھوڑے سے گرنے کی بابت خواب دیکھی تھی۔ ازاں بعد آپ کے شاگرد حکیم غلام محمد صاحب امرتسری اور آپ کے بچوں کے خادم محی الدین صاحب آپ کی چارپائی اٹھا کر آپ کے مکان میں لے آئے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب نے ''نشان آسمانی'' کے عنوان سے ایک مضمون شائع کیا۔ جس میں اس واقعہ کی تفصیلات پر روشنی ڈالنے کے بعد دنیا کو اس نشان سے فائدہ اٹھانے کی طرف توجہ دلائی اور لکھا:۔

''پیشگوئی کا ایسے وقت میں ہونا جب آپ کے پاس کیا قادیان کے احمدیوں میں سے کسی کے پاس بھی گھوڑا نہ تھا۔ پھر اس عرصہ میں حضرت مسیح موعود کا فوت بھی ہو جانا اور اس پیشگوئی کا بالکل ظہور نہ ہونا۔ پھر کسی شخص کا عزیزم عبدالحی سلمہ اللہ تعالیٰ کا گھوڑا ہدیۃً پیش کرنا اور خریدا ہوا نہ ہونا۔ نواب صاحب کے خود آ کر ملنے کے باوجود حضرت مولوی صاحب کا وہاں تشریف لے جانا، رکابوں کا چھوٹا ہونا اور باوجود کہنے کے آپ کا بچوں کی تکلیف کے خیال سے ان کے لمبے کرنے سے منع کرنا۔ احباب کا ساتھ چلنے کی خواہش کرنا اور آپ کا روک دینا۔ گھوڑے کا بدک کر تیز ہو جانا اور دونوں ساتھیوں کا پیچھے رہ جانا اور پھر آپ کا خاص اس جگہ پر گرنا جہاں پتھر تھے۔ ایسے عجیب واقعات ہیں کہ سوائے اس کے کہ یقین کیا جائے کہ خدا تعالیٰ کے خاص ارادے کے ماتحت حضرت صاحب کی پیشگوئی کو پورا کرنے کے لئے ہوئے ہیں اور کوئی صورت نظر نہیں آتی''۔ (تاریخ احمدیت جلد 3 ص 329)

خوشخبری ★ خوشخبری ★ خوشخبری

روزگار کے خواہش مند میٹرک پاس نوجوان اور ریٹائرڈ حضرات رابطہ کریں

ہومیوپیتھک ڈاکٹرز اور فری ڈسپنسری چلانے والوں کے لیے ایک خاص تحفہ
ایک سو بیس بیماریوں کا علاج صرف ایک بریف کیس
''علاج بالمثل نسخہ جات'' کے مطابق ایک سو بیس زود اثر اور شفا بخش مجربات پر مشتمل بریف کیس حاصل کیجئے اور اپنی پریکٹس کو چار چاند لگائیے
روزمرہ بیماری کی دوا صرف تیس روپے میں حاصل کریں

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور ربوہ
فیکس: 047-6212217
ڈگری کالج روڈ رحمان کالونی
فون: 047-6005666
موبائل: 0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک
فون: 047-6212399
موبائل: 0333-9797798

خبریں

مقبوضہ کشمیر میں انتخابات کا پہلا مرحلہ شروع ہوگیا

مقبوضہ کشمیر میں نام نہاد انتخابات کا پہلا مرحلہ شروع ہوگیا۔ اس موقع پر قابض فوج اور انتظامیہ کی طرف سے ریاست بھر میں سیکیورٹی کے غیر معمولی انتظامات کئے گئے ہیں۔ مقبوضہ وادی کو فوجی چھاؤنی میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ مقبوضہ کشمیر میں نام نہاد انتخابات 7 مرحلوں پر مشتمل ہونگے۔

ملاعمر جہاں چاہیں مذاکرات کیلئے تیار ہوں

افغان صدر حامد کرزئی نے کہا ہے کہ ملاعمر جہاں چاہیں وہ ان سے مذاکرات کیلئے تیار ہیں، انہیں ہر قسم کا تحفظ فراہم کیا جائے گا تاہم طالبان نے پیشکش مسترد کر دی۔ حامد کرزئی نے کہا کہ اگر میں نے سنا کہ ملاعمر آنا چاہتے ہیں یا امن مذاکرات چاہتے ہیں تو بحیثیت صدر جس حد تک میں جاسکا جاؤں گا اور ملاعمر کی حفاظت کیلئے جائیں گے۔ عالمی برادری کے پاس دو باتوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا ہوگا یا تو مجھے ہٹا دیں یا اتفاق نہ کرنے کی صورت میں انہیں ملک چھوڑنا ہوگا۔

میزائل حملے خاموش معاہدے کے تحت کئے جارہے ہیں

امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ نے دعویٰ کیا ہے کہ پاکستان اور امریکہ کے درمیان قبائلی علاقوں میں جاسوس طیاروں کے ذریعے میزائل حملے ایک خاموش معاہدے کے تحت کئے جارہے ہیں یہ معاہدہ ماہ ستمبر میں طے پایا جس کے ذریعے "مت پوچھو مت بتاؤ" کی پالیسی اپنائی گئی ہے۔ سمجھوتے کے تحت امریکی حکومت ان حملوں میں اپنے ملوث ہونے کا عوامی سطح پر اعتراف نہیں کرے گی جبکہ پاکستانی حکومت زور شور سے شکایتیں کرتی رہے گی۔

درخواست دعا

مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت تحریر کرتے ہیں۔

چوہدری طاہر احمد صاحب شیزان انٹرنیشنل لاہور پچھلے ایک ہفتہ سے دماغ میں کلاٹ آجانے کی وجہ سے کراچی میں زیر علاج ہیں۔ تین آپریشن ہو چکے ہیں حالت تسلی بخش نہیں ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ اور دردمندانہ درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 18 نومبر

طلوع فجر	5:12
طلوع آفتاب	6:37
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:10

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah
Ph. Shop:0476215111

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/80 روپے بڑی -/320 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا ½4 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا ½1 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

البشیرز — معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob: 0300-9491442
دلہن جیولرز
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

Formaly Jakarta Currency
PREMIER EXCHANGE
Exchange co.'B' PVT.LTD.
DEALS IN ALL FOREIGN CURRENCIES
State Bank Licence No.11
Director: Adeel Manzar
Ph: 042-7566873,7580908, 7534690
Fax: 042-7568060,Mobil: 0333-4221419
Shop # 31, Ground Floor, Latif Centre,
(Jewellry Market) Ichhra Lahore

بجلی کی بندش کا ایک ہی حل with All Mobiles Solutions
امپورٹڈ UPS ایک سال کی گارنٹی کے ساتھ نیز بیٹریاں بھی دستیاب ہیں۔
اے اے ٹریڈرز
دکان 27 گراؤنڈ فلور فرسٹ فلور۔ رحمہ کمرشل سنٹر
پاسپورٹ آفس کچہری روڈ۔ ملتان
طالب دعا: نوید شہزاد 061-8131313,0345-7341234

NOVEL INTERNATIONAL
P-15,Rail Bazar Faisalabad-38000-Pakistan
Tele No:+92(41)2614360-2632483 Fax No:+92(41)2618483
Importers, Exporters & Representatives
Serving the Textiles, Cosmetics, Pharmaceuticals & Oil drilling industry in Pakistan
Representing world well know suppliers from
U.S.A, U.K. Italy, Korea and China

MBBS & Engineering in China
"Southeast University"
One of the Top 30 Universities approved by W.H.O & The Ministry of Education of China.
Eligibilities: F.Sc. Or A-Level.
Features:
- English medium of instruction.
- No TOEFL & No ILETS.
- No visa fee & Showing of Bank statement for China.
- Very appropriate annual tuition fee with installments in 2nd year.
- Excellent environment for female students with separate hostel.
Education Concern®
MR. Farrukh Luqman; Cell: 0302-8411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Tel:- 042-5177124 / 5162310
Email:farrukh@educationconcern.com

+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
منفرد پیشکش
فائر پلیس
طالب دعا: منور احمد جاوید
منور اینڈ سنز
بھاری گیج کے گیزر دس سالہ گارنٹی کے ساتھ دستیاب ہیں
نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
ایل جی، ڈاؤلینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل، اورینٹ، مٹسوبشی، سپر ایشیا
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان
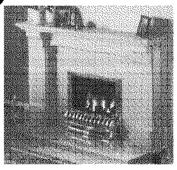

FD-10

پاکستان الیکٹرونکس
بجلی کا توڑ
جنریٹر ہی جنریٹر
پٹرول اور ڈیزل جنریٹر 1KVA تا 200KVA تک حاضر سٹاک میں موجود ہیں
ایک سال کی مکمل وارنٹی کے ساتھ
مکمل ڈش معہ کوریا ریسیور دستیاب ہے
پاکستان میں ہر جگہ بھجوانے کا مناسب انتظام ہے UPS کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے
سپلٹ: اے سی کی مکمل وارنٹی مناسب ریٹ پر دستیاب ہے
اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرونکس اپلائنسز کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے
طالب دعا: مقصود اے ساجد (سابقہ ریجنل سیلز منیجر :PEL)
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
برانچ نزد اکبر چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 042-5121835

پرانے گھریلو سامان کی خرید وفروخت
ہر قسم کا پرانا گھریلو سامان فرنیچر الیکٹرونکس کچن کراکری جو آپ لینا چاہتے ہیں یا فروخت کرنا چاہتے ہیں ہم سے رجوع کریں
ربوہ میں آپ کے اعتماد کا پرانا ادارہ
تاج آکشن سنٹر
پروپرائٹر: شاہد محمود۔ اقصیٰ چوک ربوہ
0476-213765,0301-7977210
0311-7797210